روزنامہ

وطن

WATTAN
The Urdu Daily
بڈگام

20 مارچ 2025
THURSDAY
20-MARCH-2025

صفحہ 08 کیا فخر زمان پی ایس ایل کھیلیں گے

صفحہ 08 اولمپئن ارشد ندیم کے کوچ فیاض بخاری کا حکومت کو خط

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 64 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

بدھل راجوری میں 12 کمسن و نوعمر بچوں سمیت 16 افراد کی پُراسرار اموات: اسمبلی میں گونج

قانون سازوں نے کیا CBI انکوائری کا مطالبہ

بڑی سازش کا حصہ، جموں اور کشمیر میں امن کو غیر مستحکم کرنا مقصد: ممبر اسمبلی جاوید اقبال چودھری

بیکٹیریل یا وائرل ہونے والی بیماری، اموات کی وجہ سے نہیں: وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو

سری نگر،۱۹، مارچ، بجٹ اجلاس 2025 کے دوران بدھ کے روز قانون سازوں نے بدھ کو ضلع راجوری کے بدھل علاقے میں پراسرار اموات کی سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے 16 شہریوں کی اموات کو بڑی سازش قرار دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک ضمنی سوال اٹھاتے ہوئے،

ممبر اسمبلی بدھل جاوید اقبال چودھری نے کہا کہ یہ اموات ایک سازش کا نتیجہ معلوم ہوتی ہیں، کیونکہ مختلف نمونوں میں مختلف کیمیکلز کا پتہ چلا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ گاؤں میں ہونی اموات کی اصل وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہے۔ جاوید اقبال چودھری نے کہا کہ وجہ کا تعین کرنے 102/

بھدرواہ حلقہ میں 683 تدریسی اور غیر تدریسی اَسامیاں خالی۔ وزیر تعلیم

جموں، انفو، وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو مطلع کیا کہ بھدرواہ حلقے میں 683 تدریسی اور غیر تدریسی اَسامیاں خالی ہیں۔ وزیر موصوفہ ایوان میں رُکن اسمبلی دلیپ سنگھ پریہار کے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ اُنہوں نے بتایا کہ ان اَسامیوں میں پرنسپل، ہیڈ ماسٹرز، ماسٹرز، اَساتذہ اور نان ٹیچنگ سٹاف شامل ہے۔ وزیر نے مزید کہا کہ گزشتہ 6 برسوں سے محکمہ میں اساتذہ کی بھرتی نہ ہونے کی وجہ سے تدریسی عملے کی شدید کمی ہوگئی ہے۔ تاہم، سکولی تعلیم محکمہ تدریسی اور غیر تدریسی عملے 101/

تصدیق کے خدشات: راشن کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہیں

سبسڈی والے نرخوں پر اناج کی تقسیم کاری جاری

مستحقین کیلئے خوراک کی فراہمی کو یقینی بنانا حکومت کا عزم/ستیش شرما

سری نگر،۱۹، مارچ، جموں وکشمیر حکومت نے بدھ کے روز تصدیق کے مسائل کی وجہ سے غربت کی لکیر سے نیچے (BPL) خاندانوں کو راشن کی فراہمی روکنے سے انکار کیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی ترہگام کپوارہ میر سیف اللہ کے ایک سوال کے جواب میں، حکومت نے کہا کہ تمام اہل گھرانے نیشنل فوڈ سیکیورٹی ایکٹ (NFSA) کے تحت اور غیر ترجیحی گھریلو (NPHH) زمرے کے تحت سبسڈی والے نرخوں پر ان کے حقدار غذائی اجناس وصول کر رہے ہیں۔ خوراک، شہری سپلائیز اور امور صارفین کے محکمے کی نگرانی کرنے والے وزیر ستیش شرما نے یقین دلایا کہ تصدیقی خدشات کی وجہ سے راشن کی فراہمی میں کوئی رکاوٹ نہیں آئی ہے۔ وزیر نے کہا کہ ہر اہل گھرانے کو منظور شدہ پیمانے کے تحت مفت NFSA اور NPHH کے تحت نمایاں طور پر سبسڈی والے نرخوں/103

جموں کشمیر کی ترقی میں بڑی رکاوٹ دفعہ 370

ہندوستان میں ضم کردیا/راجناتھ سنگھ کو ہٹا کر مکمل طور پر ہندوستان میں ضم کردیا/راجناتھ سنگھ

سرینگر، 19 مارچ، سی این آئی، ہندوستان خوش قسمت رہا ہے کہ یہ ایسی ممتاز شخصیات کا گھر ہے جن کیلئے ملک کی سلامتی، سالمیت اور خودمختاری سب سے اہم ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے لوگوں سے ہمیشہ قوم کو اولیت دینے، متحد رہنے، ایمانداری کے ساتھ فرائض کی انجام دہی اور اپنے مقاصد کے حصول کی طرف بے خوف ہوکر آگے بڑھنے کی اپیل کی۔ سی این آئی کے مطابق دہلی کینٹ میں ہندوستانی فوج، آسام رائفلز اور یونائیٹڈ

سروسز انسٹی ٹیوشن آف انڈیا کی طرف سے مشترکہ طور پر منعقدہ میجر باب میموریل ایونٹ کے پانچویں ایڈیشن سے خطاب کرتے ہوئے راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان خوش قسمت رہا ہے کہ یہ ایسی ممتاز شخصیات کا گھر ہے، جن کے لیے ملک کی سلامتی، سالمیت اور خودمختاری سب سے اہم/106

کولگام ہلاکتوں ملوثین کے ساتھ سختی سے نپٹا جائے گا: رویندر رینہ

سرینگر، کے این ایس، 18 مارچ، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے سینئر لیڈر اور جموں وکشمیر میں پارٹی کے سابق سربراہ رویندر رینا نے کہا کہ کولگام اموات کے پیچھے جو بھی شرارت پائی گئی اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جنوبی کشمیر کے ضلع کولگام میں اہل خانہ سے ملاقات کے دوران کیا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق رینہ نے سوگوار خاندان کے افراد سے ہمدردی کا اظہار کیا اور یقین دلایا کہ انصاف/105

دہشت گردی کے خلاف جنگ کا مشاہدہ بھارت نے پہلے ہی کیا ہے

موجودہ دور میں سائبر خطرات کی جنگ سب سے اہم ہے۔ چیف آف ڈیفنس جنرل انیل چوہان

سرینگر، 19 مارچ، یو این آئی، چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل انیل چوہان نے کہا ہے کہ ہندوستان کو غیر متناسب خطرات کا سامنا رہا ہے اور اسے ہندوستان میں "ذیلی روایتی قسم کا تنازعہ" کہا جاتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اس وقت دنیا کو سائبر خطرات کے جنگ کیلئے تیار رہنا چاہئے کیوں کہ یہ ایک ایسا خطرہ ہے جو آپ کے اندر بھی پیدا ہوسکتا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل

انیل چوہان نے بدھ کے روز کہا کہ ٹیکنالوجی ایک قابل بن سکتی ہے لیکن یہ انسانی کی جگہ نہیں لے سکتی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ ہندوستان کو غیر متناسب خطرات کا سامنا رہا ہے اور اسے ہندوستان میں "ذیلی روایتی قسم کا تنازعہ" کہا جاتا ہے۔ بدھ کو رائسینا ڈائیلاگ کے دوران اپنے ریمارکس میں، انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے "غیر روایتی قسم کے تنازع" کی اصطلاح مغرب کی طرف سے دہشت گروی کے خلاف عالمی جنگ یا غیر متناسب جنگ یا چوتھی نسل کی جنگ جیسی اصطلاحات ایجاد کرنے سے بہت پہلے ایجاد کی تھی۔ جب ان سے غیر متناسب خطرات کا مقابلہ کرنے کے تجربے کے بارے میں پوچھا گیا کیونکہ ہندوستان کو ریاستی اور غیر ریاستی دونوں طرف سے ہائبرڈ خطرات کا سامنا ہے، تو انہوں نے جواب دیا، ہندوستان اس غیر متناسب خطرے کا سامنا کر رہا ہے، یا جسے آپ اس قسم کا خطرہ کہتے ہیں، ہم نے اسے ہمیشہ ذیلی روایتی قسم کا تنازع کہا ہے۔ ہم نے یہ خاص اصطلاح مغرب کی ایجاد سے بہت پہلے ایجاد کی تھی جیسے عالمی جنگ یا اب ہائبر جنریشن جیسی اصطلاحات جیسے مغرب کی ایجاد۔ ہم نے اسے تنازعہ کہا ہے اور/104

دراندازی سے متعلق معاملے پر تحقیقات اور جانچ پڑتال

قومی تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے جموں میں 12 مقامات پر چھاپے

سرینگر، 19 مارچ، یو این آئی، سرحد پار سے دراندازی کے کیس کے سلسلے میں این آئی اے نے جموں میں 12 مقامات پر چھاپے ڈالے اور تلاشی لی جس دوران کئی ایک جگہوں سے الیکٹرانک آلات کو اپنی تحویل میں لے لیا گیا ہے البتہ قومی تحقیقاتی ایجنسی کی جانب سے کوئی گرفتاری عمل میں نہیں لائی گئی ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے جموں وکشمیر میں سرحد پار سے دراندازی کے معاملے میں چھاپے مارے ہیں اور مختلف جگہوں پر تلاشی لی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں نیشنل انویسٹی گیشن ایجنسی (این آئی اے) نے ایک بار پھر بڑی کارروائی کی ہے۔ جموں میں 12 مقامات پر سرچ آپریشن جاری ہے۔ قومی تحقیقاتی ایجنسی سرحد پار سے دہشت گردوں کی دراندازی سے متعلق معاملات کے سلسلے میں چھاپے مار رہی ہے۔ معلومات دیتے ہوئے قومی تحقیقاتی ایجنسی کے ایک اہلکار نے بتایا کہ انٹیلی جنس ان پٹ کی بنیاد پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کے ساتھ مل/107

ممبر اسمبلی پلوامہ کی کٹوتی کی تحریک پر ایوان میں ہنگامہ آرائی

اسپیکر نے کٹ موشن خارج کردی

وحید پرہ کو اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے: سجاد لون

سری نگر،۱۹، مارچ، پی ڈی پی سے وابستہ ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کے دعوی کے بعد اسمبلی میں بدھ کے روز ہنگامہ خیز مناظر دیکھنے میں آئے کہ ان کی کٹ موشن کو خارج کردیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے واضح کیا کہ قاعدہ 227 کے مطابق کٹ موشن تین دن پہلے جمع کرانا

ضروری ہے تاہم انہوں نے کہا کہ ممبر اسمبلی وحید پرہ نے مطالبات کو سرکاری ای میل کے ذریعے پیش کرنے سے چند گھنٹے قبل پیش کیا تھا۔ اسپیکر نے کہا کہ ممبر اسمبلی نے اسے 17 مارچ کو 11 بجکر 37 منٹ پر بھیجا جبکہ مطالبات کو 18 مارچ کو منتقل کیا جانا تھا۔ جیسے ہی ممبر اسمبلی وحید پرہ بحث کرنے کیلئے اپنی نشست سے اٹھے، نیشنل کانفرنس کے رکن اسمبلی ہلال اکبر لون/108

چیف سیکرٹری نے جموں وکشمیر کیلئے

جی آئی ایس پر مبنی لینڈ بینک بنانے کی ہدایت دی

جموں، انفو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کی تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی مدد کے لئے زمین کے پارسلوں کی نشاندہی اور جنگلاتی زمین کے متبادل شجرکاری کے لئے لینڈ بینک کے قیام کا جائزہ لیا جا سکے۔ یہ قدم بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کے لئے جنگلاتی/109

سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی کی کوئی تجویز نہیں/جتیندر سنگھ

سرینگر، 19 مارچ، سی این آئی، سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی کی کوئی تجویز نہیں کی بات کرتے ہوئے مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ حکومت کے پاس ملازمین کی ریٹائرمنٹ سے پیدا ہونے والی آسامی کو ختم کرنے کی کوئی پالیسی نہیں ہے۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نئی دہلی میں پارلیمنٹ کے جاری بجٹ اجلاس کے دوران لوک سبھا میں خطاب کرتے ہوئے کہا/110

کوکرناگ کی لاپتہ لڑکی کا اغواء اور مبینہ قتل کا معمہ حل

اقبال جرم کے بعد ملوث ملزم گرفتار

مختلف دفعات کے تحت مقدمہ درج، تحقیقات جاری: پولیس

سری نگر،۱۹، مارچ، اننت ناگ پولیس نے ایک بڑی کامیابی کیساتھ کوکرناگ سے لاپتہ لڑکی کے معاملے کو کامیابی کے ساتھ حل کیا ہے، جس کے نتیجے میں ملزم کی گرفتاری اور متاثرہ کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق پولیس نے ایک بیان میں بتایا کہ بدھ 16 مارچ 2015 کو پولیس اسٹیشن کوکرناگ کو ایک لڑکی (نام ظاہر نہیں کیا گیا) کے بارے میں گمشدگی کی رپورٹ موصول ہوئی، اور فوری طور پر تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ تحقیقات کے دوران تکنیکی شواہد سے یہ ظاہر ہوا کہ لاپتہ لڑکی کو الطاف میر ولد نثار احمد میر، ساکنہ لاوے پورہ، سری نگر، جس کی عمر 31 سال ہے، نے اغوا کیا تھا۔ ابتدائی طور پر، ایف آئی آر زیر نمبر 15/2025، بی این ایس کی دفعہ 87 اور 49 کے تحت درج کی گئی تھی۔ جیسے ہی تفتیش آگے بڑھی، ملزم کو پوچھ گچھ کے لئے لایا گیا، جس کے دوران اس نے اعتراف جرم کرلیا۔ اس کے انکشاف کی بنیاد پر مقتول کی لاش سری نگر کے لاوے پورہ میں واقع اس/111

کولگام میں قبائلی برادری کے 3 نوجوانوں کی گمشدگی، 2 کی نعشیں برآمد

قبائل برادری کا پرامن موم بتی احتجاجی مارچ، انصاف کا مطالبہ

مشترکہ ٹیمیں تیسرے لاپتہ قبائلی نوجوان کی تلاش میں مصروف عمل: حکام

سری نگر،۱۹، مارچ، کولگام میں لاپتہ ہونے والے 3 قبائلی نوجوانوں میں سے 2 کی لاشیں برآمد ہوتے کے بعد ضلع اننت ناگ کے آخری گاؤں گاندوڑہ کپرن شاہ آباد بالا میں درجہ فہرست قبائل برادری کے سینکڑوں افراد نے منگل کی شام پرامن موم بتی احتجاجی مارچ نکالا۔ اس دوران حکام نے بتایا کہ تیسرے لاپتہ قبائلی نوجوان کی تلاش نالہ ویشو میں جاری ہے کیونکہ یہاں سے پہلے ہی 2 نعشوں کو برآمد کیا گیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق ہاتھوں میں موم بتیاں لئے مظاہرین نے کولگام واقعے کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت سے معاملے کی عدالتی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس دلخراش واقعے میں ملوث افراد کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ہونی چاہیے تاکہ متاثرہ خاندانوں کو انصاف مل سکے۔ مظاہرین میں شامل سیاسی کارکنوں نے کہا کہ ایک طرف غمزدہ خاندان اپنے پیاروں کی لاشیں وصول کررہے ہیں اور دوسری طرف پولیس کا غیر سنجیدہ رویہ ناقابل قبول ہے۔ لوگوں نے امن و امان کو برقرار رکھتے ہوئے حکومت سے اپیل کی کہ وہ معاملے کو سنجیدگی سے لے اور جلد از جلد عدالتی تحقیقات کا آغاز کرے۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاملہ صرف دو خاندانوں کا نہیں بلکہ پوری قبائلی برادری کا مسئلہ ہے۔ ہم کسی بھی قیمت پر انصاف سے کم پر راضی نہیں ہوں گے۔ انصاف حکومت کی اولین ذمہ داری ہے اور ہم اس وقت تک خاموش نہیں بیٹھیں گے جب تک متاثرہ خاندانوں کو انصاف نہیں مل جاتا۔ واضح رہے کہ کولگام سے/112

مسلمانوں کے زوال کے بعد
بھی عمارتوں میں اندلسی طرز تعمیر نمایاں رہا

عاطف ملک
تیسری قسط

مسجد قرطبہ کو دیکھنے کے بعد ہم مدینۃ الازہرہ کے لیے نکل پڑے۔ وہاں خلیفہ اور عمائدین کی کی رہائشگاہیں اور دفاتر تھے۔ یہ آبادی قرطبہ شہر سے باہر واقع ہے اور اب اس کے صرف کھنڈرات باقی ہیں۔ دسویں صدی عیسوی کے وسط میں قرطبہ اُندلس میں اموی سلطنت ایک طاقتور مملکت تھی، مختلف ممالک کے سفارتکار اور اہم شخصیات خلیفہ سے ملاقات کے لیے آتی تھیں۔ خلیفہ قرطبہ شہر سے چھ کلومیٹر کے فاصلے پر بنائی گئی آبادی مدینۃ الازہرہ میں رہتا تھا۔ یہ ایک عظیم الشان آبادی تھی، جہاں خلیفہ کی رہائش کے ساتھ ساتھ دفاتر بھی تھے۔

مدینۃ الازھرہ قرطبہ کے مغرب میں بسائی گئی آبادی تھی، اس کے شمال میں پہاڑ تھے۔ دریائے قوائد الکبیر بہتا ہوا یہاں وادی میں داخل ہوتا تھا۔ اموی خلیفہ عبدالرحمن سوم نے **639** عیسوی میں مدینۃ الازھرہ کی تعمیر شروع کروائی تھی، جو دس سال میں مکمل ہوئی۔ یہ کئی سطحوں یعنی اوپر نیچے پشتوں (ٹیریسز) پر بنائی گئی آبادی تھی۔ پانی کا بہاؤ اوپر سے نیچے آتے کئی قطعات زمین کو سیراب کرتا تھا۔ پانی، باغات، سرسبز صحن اور ان میں تعمیر شدہ فوارے اندلس کے مسلم طرز تعمیر کا ایک نمایاں جز و رہے ہیں۔ مدینۃ الازہرہ کے سب سے اونچے قطعہ زمین پر 'القصر' یعنی شاہی محل تھا، یہاں خلیفہ کی رہائش، شاہی دفاتر اور بڑے ہال تھے۔ محل کی اونچائی سے بادشاہ تمام وادی پر نظر ڈال سکتا تھا، میلوں تک پھیلی سرسبز وادی جس کے درمیان سے دریا بہتا نظر آتا تھا۔ مختلف سطحوں تک چوڑی سیڑھیوں کے ذریعے رسائی کو ممکن بنایا گیا تھا۔ اُندلس کے مروجہ طرز تعمیر کے لحاظ سے یہاں دو بڑے چوکور صحن تھے جن کے درمیان میں فوارے تھے۔ یہ صحن آپس میں متصل تھے۔

سب سے نچلی سطح پر ملازموں کی رہائش، بڑے بڑے سٹور اور باورچی خانے تھے۔ تمام محل میں یہاں سے خادم اشیاء پہنچاتے تھے۔ یہاں قائم بڑا باورچی خانہ اپنے چولہے کے ساتھ آج بھی دیکھا جاسکتا ہے۔ شاہی امراء کے کمرے اوپر کی سطح پر تھے۔ خلیفہ الحکم ثانی کے وزیر اعظم جعفر کے عظیم الشان دفتر کے کھنڈرات آج بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ محل میں پانی کے لیے ایک علیحدہ انتظام کیا گیا تھا، اس کے لئے علیحدہ عمارت تھی جس کے حوض سے پورے محل میں پانی کی ترسیل ہوتی تھی۔ یہاں سرسبز ماحول تھا جہاں کھجوروں کے درختوں پر پرندے چہچہاتے نظر آتے تھے۔ اس جگہ پہنچنے کا راستہ ستونوں پر گھوڑوں کے نعل کی طرح کی تین محرابوں کی مانند تھا جو بنانے والوں کی مہارت کا آئینہ دار تھا۔ القصر کے ساتھ ہی جامع مسجد تھی، جب کہ اس کے علاوہ دو اور مساجد بھی مدینۃ الازھرہ میں تھیں۔ جامع مسجد کی تعمیر کا انداز مسجد قرطبہ سے ملتا جلتا ہے، ایک چوکور مینار بہت بلندی تک جاتا ہے، جس پر کھڑے ہوکر جب موذن اذان دیتا تھا تو پوری وادی 'اللہ اکبر' کی آواز سے گونجتی تھی۔ مدینۃ الازھرہ کے گرد ایک فصیل ہوا کرتی تھی۔ شاہی حکام کے علاوہ نوکروں اور غلاموں کی ایک بڑی تعداد یہاں رہتی تھی۔ اس کے علاوہ یہ جگہ علماء فقہاء اور سکالرز کے ملنے کی بھی تھی۔ طویل سفر کر کے آنے والے طلباء اور اہل علم مدرسوں سے فیض پاکر خلیفہ کی سرپرستی میں اپنا فیض آگے منتقل کرتے۔

مدینۃ الازہرہ کے اندر ایک فوجی چھاونی بھی تھی۔ شہر میں داخل ہونے کے چار دروازے تھے۔ شمالی دروازے سے روزمرہ کا سامان لایا جاتا تھا۔ شہر کے مشرقی جانب عالیشان راستہ اور دروازہ تھا۔ اس کے سامنے کے میدان میں جنگی لشکر معرکوں پر جانے سے پہلے خلیفہ کو سلامی پیش کرتے اور خلیفہ انہیں علم عطا کرتا۔ اسی راہ سے دوسرے ممالک کے سفارتکار خلیفہ سے ملاقات کے لیے لائے جاتے جو اس شہر کی رعنائی اور صناعی دیکھ کر حیران رہ جاتے۔ مدینۃ الازہرہ کے وسط میں ایک وسیع باغ تھا۔ اس باغ کو چار حوض پانی دیتے تھے۔ اس باغ کے وسط میں ایک بڑی عمارت تھی جس میں خلیفہ باہر سے آئے مہمانوں سے ملاقات کرتا تھا۔ مدینۃ الازہرہ کے کھنڈرات میں پھرتے رہے، شدید گرمی تھی، لہذا مسلسل پانی پیتے رہے۔

مدینۃ الازہرہ سے ہم واپس قرطبہ شہر کے لئے نکل پڑے۔ ائرپورٹ سے کرائے پر لی گئی کار بہت کام آرہی تھی۔ سخت گرمی تھی اور کار کا اے سی اچھی ٹھنڈک دے رہا تھا۔ قرطبہ شہر واپس آکر القصر کے محل پر گئے۔ القصر دریائے قواعد الکبر اور مسجد قرطبہ کے پاس اموی بادشاہ کا محل رہا ہے، اسے آپ قلعہ بھی کہہ سکتے ہیں۔ مسلمانوں کی شکست کے بعد یہ محل بادشاہ فرڈیننڈ اور ملکہ ازابیلا کی رہائش گاہ رہی۔ مسلم اسپین کی آخری سلطنت غرناطہ کو انہوں نے **1496** عیسوی میں شکست دی تھی، جس کے بعد سپین میں مسلمانوں کا دور حکومت، جس کا آغاز **756** عیسوی مس قرطبہ میں عبدالرحمٰن اول کی حکومت سے ہوا تھا، ختم ہوئی۔ بادشاہ فرڈیننڈ اور ملکہ ازابیلا نے مسلمانوں پر فتح سے جیتے مال واسباب سے ہی کرسٹوفر کولمبس کی بحری مہموں کی سرپرستی کی تھی، جس کی وجہ سے امریکہ دریافت ہوا تھا۔ کہا جاتا ہے کہ مسلم ملاح بھی اس مہم کا حصہ تھے۔

اتوار کا دن قرطبہ کی سیر کے لئے اچھا نہیں ہے، کیونکہ زیادہ تر تاریخی عمارتیں یا تو بند تھیں یا جلد بند ہوجاتی ہیں۔ سو القصر کا محل بھی بند ہو چکا تھا۔ دوپہر چار بجے کا وقت تھا، ہمیں سخت بھوک لگ رہی تھی، مدینۃ الازہرہ میں خوب چلے بھی تھے، اور گرمی کی بنا پر خوب پانی پیا تھا۔ اب یہ مسئلہ درپیش تھا کہ تمام ہوٹل بھی بند مل رہے تھے، لگتا تھا کہ لوگ دوپہر میں قیلولہ کرتے ہیں۔ راستے مس ایک ترک کباب کی دکان نظر آئی مگر وہ بھی بند تھی۔ اوقات ساڑھے چھ بجے کھلنے کے لکھے تھے، سو ہم اپنی رہائش گاہ کو چل پڑے کہ کچھ دیر آرام کر کے دوبارہ آئیں گے۔ ویسے بھی وہ دکان ہماری رہائش سے کچھ زیادہ دور نہ تھی۔

دوبارہ ساڑھے چھ بجے پہنچے تو دکان پھر بھی بند تھی۔ پریشان تھے، پیٹ خالی ہو تو پریشانی بڑھ جاتی ہے۔ اتنے میں ایک لڑکے نے آکر دکان کھول دی اور کرسیاں لگانی شروع کر دیں۔ ہم پہلے گاہک تھے۔ دکان مس داخل ہوئے تو سامنے دیوار پر لگی بڑی سی تصویر دیکھ کر حیران رہ گئے۔

قرطبہ کے اس ریسٹورنٹ میں ہمارے سامنے فیصل مسجد، شکر پڑیاں، شاہی قلعہ لاہور، بادشاہی مسجد اور مینار قرارداد پاکستان کی تصویروں کا ایک امتزاج تھا۔ لڑکے سے پوچھا تو پتہ لگا کہ عارف نام ہے، پاکستانی ہے، سمبڑیال سیالکوٹ سے تعلق ہے۔ اس ریسٹورنٹ میں ملازمت کرتا ہے، جس کا مالک بھی پاکستانی ہے۔ تھوڑی دیر مس دکان کا مالک رانا کامران بھی آگیا، ڈسکہ سے تعلق تھا۔

بھوک سخت لگی تھی، سو چاولوں میں چکن شوارمے والا کٹا ہوا گوشت، سلاد کے ساتھ ملا کر کھایا۔ پاکستان سے باہر رہنے والے کہیں بھی رہ رہے ہوں، پاکستان ان کے دل مس بستا ہے۔ قرطبہ شہر جہاں دنیا بھر سے لوگ آتے ہیں، اس کے ایک گوشے میں ایک چُپ چاپ سڑک کے کنارے ایک بے نام سے ریسٹورنٹ میں پاکستان بستا ہے۔ وہاں کھانا کھانے کے لئے بیٹھے لوگوں کو ان تصاویر کا کچھ علم بے شک نہ ہو، مالک نے یہ تصویریں کسی اور کے لئے نہیں لگائیں۔ یہ تصویریں اسی طرح ہیں جیسے لوگ اپنے دفتری ڈیسک پر اپنے بچوں کی تصویر رکھ لیتے ہیں۔

یہ بڑا پوسٹر رانا کامران اور عارف کو وطن کی یاد دلاتا ہے، حرارت دیتا ہے، پیچھے چھوڑ آئے رشتوں کی یاد دلاتا ہے، ملاقات شاید پھر ہو یا نہ ہو، یاد کا پودا اگر ہرا بھرا رہتا ہے۔ آنسو اس پودے کی آبیاری کرتے رہتے ہیں۔

کھانا کھا کر قرطبہ شہر کے پرانے علاقے کی طرف جا نکلے۔ مسجد قرطبہ کے ساتھ ہی دریائے قوائد الکبیر پر پل ہے۔ اس پل کے ساتھ مسلمانوں کے دور کا ایک بڑا سا پہیہ دریا پر آج بھی موجود ہے، جس کے ذریعے باغوں کو پانی دیا جاتا تھا۔ اس پہیے سے اس دور کی ٹیکنالوجی کا اندازہ ہوتا ہے۔ پل پر خوانچے والے سیاحوں کو اپنا سامان بیچ رہے تھے۔ ایک جانب ایک خطاط بھی قلم اور تختی لے کر پل پر بیٹھا تھا۔ اس کا دعوی تھا کہ وہ اندلسی رسم الخط میں عربی نام لکھتا ہے، سو اس سے نام لکھوایا کہ یادگار رہے۔

قرطبہ شہر میں یہودیوں کے علاقے مس گئے جسے آج 'جویش کوارٹر' کہا جاتا ہے۔ مسلم اندلس میں یہودی بہت تعداد میں رہتے تھے۔ انہیں اپنے مذہب پر عمل کرنے کی پوری آزادی تھی۔ یہودی سکالرز بہت اعلی عہدوں پر فائز تھے۔ کہا جاتا ہے کہ مسلم اندلس میں اس زمانے میں یہودیوں کی تعداد دنیا کے کسی بھی علاقے سے زیادہ تھی۔ بہت دیر تک پرانے شہر میں گھومتے رہے، تھک کر چور ہوگئے۔ انگریزی بہت کم بولی جاتی ہے۔ کسی جگہ کے متعلق پوچھنا پڑتا تھا تو بہت کم صحیح جواب مل پایا۔ ہم پاکستانی جو انگریزی کو ترقی کی زبان سمجھتے ہیں، ان کو یہ بہت عجیب لگتا ہے۔ راہ میں رومن ٹمپل کے کھنڈرات دیکھے۔ گمان ہے کہ **40** یا **50** عیسوی میں بنایا گیا تھا۔ اس کی دریافت **1950** میں ٹاون ہال کی توسیع کے دوران ہوئی تھی۔

پرانا شہر تنگ گلیوں پر مشتمل ہے جن کا فرش پتھروں کا بنا ہے، گھروں کے باہر بالکنیاں ہیں۔ پھولوں کے موسم میں یہ گلیاں پھولوں سے سجائی جاتی ہیں۔ ایک گلی کے نام کا بورڈ دیکھا تو پتہ چلا کہ یہ 'یوسف گلی' ہے۔ لوگ چلے گئے مگر اپنی نشانیاں چھوڑ گئے، کہیں عمارتوں کی شکل میں، کہیں حوض اور شاہی حمام کی شکل میں، کچھ مٹ گیا اور کچھ باقی رہ گیا۔

رات گئے واپس اپنے ٹھکانے پر پہنچے، راستے میں رانا کامران کی دکان پر رُکے۔ اُس نے بتایا کہ اس علاقے میں چوری چکاری کافی ہے سو اب مت پھریں۔ رات ایک بجے کا وقت ہوگا اور ہم اپنے کمرے کی جانب چل پڑے۔ گلیاں اور مکانات یہاں تنگ ہیں۔ گھر چھوٹے ہیں اور گرمی کی بنا پر لوگ اپنے گھروں سے باہر کرسیاں ڈال کر بیٹھے۔ گلیوں میں گاڑیوں کے کھڑے ہونے کے باعث ہم مشکل سے اپنی گاڑی اپنی رہائش تک لے کر جاسکے۔

سونے کے لئے لیٹے تھے کہ باہر سے ایک آواز آئی۔ کھڑکی کے پردے سے جھانکا تو ایک نوجوان لڑکی ہماری گاڑی کے اندر جھانک رہی تھی۔ ہم پہلے ہی تمام اشیاء ⃞ گاڑی سے نکال لائے تھے۔ یہ معاملہ رات دو تین دفعہ دہرایا گیا، تشویش ہوئی کہ چوری کے لئے تو کوئی سامان گاڑی میں نہیں مگر کہیں کار کو کوئی نقصان نہ پہنچا جائے۔

قرطبہ میں رات سوتے سوتے دیر ہوگئی تھی۔ اس پر رات گلی مس کھڑی ہماری گاڑی کی تلاشی کوئی لڑکی لیتی رہی تھی، سو رات سوتے جاگتے گذری تھی۔ صبح اٹھ کر ناشتہ بنانے کے لے چیزیں خریدنے کے لئے نکل پڑے۔ قرطبہ میں جو اپارٹمنٹ ہم نے لیا تھا اس میں کچن بھی تھا سو ہماری ناشتہ کرنے کا پروگرام تھا کہ آگے دو سو کلومیٹر کے لگ بھگ کا سفر غرناطہ کا تھا۔

کل قرطبہ مس پھرتے لڈل کا سپر سٹور نظر آیا تھا۔ یہ جرمنی کا سستا سٹور ہمارے اس سفر کے ساتھی کو پسند تھا، سو اس کی خواہش پر ہم دونوں اسے ڈھونڈنے نکلے۔ مگر نئے شہر میں مسافروں کو راستوں کی خبر نہیں ہوتی سو کافی ڈھونڈنے کے بعد بھی نہ ملا۔ ایک مقامی سپر سٹور نظر آیا، وہاں پارکنگ کی جگہ بہت کم تھی۔ ایک کونے میں گاڑی کو ٹکایا اور جلدی جلدی خریداری کی۔ ہمیں خدشہ تھا کہ کہیں پارکنگ کے جرمانے کا شکار نہ ہوجائیں۔

جلدی سے انڈے، ڈبل روٹی، جوس بسکٹ خریدے اور واپس ہوئے۔ واپس اپارٹمنٹ میں پہنچ کر تگڑا ناشتہ کیا اور دوپہر کے قریب غرناطہ کے لے نکل پڑے۔ قرطبہ سے غرناطہ کی سڑک پہاڑی راستوں کی طرح اوپر نیچے ہوتی ہے، سورج مکھی کے کھیتوں اور زیتون کے باغات کی بہتات ہے۔ راستے میں ایک جگہ پیٹرول ڈلوانے کے لیے رکے اور ساتھ واقع ریسٹورنٹ سے کافی پی۔

تین بجے کے قریب غرناطہ پہنچے، ایر بی این بی سے جو کمرہ بک کروایا وہ اندرون شہر کے علاقے میں تھا، سڑکیں تنگ تھیں اور جب جی-پی-ایس پر راستہ لگا کر پہنچے تو سڑک مرمت کے باعث راستہ بند تھا۔ کمرے کے مالک کو فون کیا تو اس نے وہیں رکنے کا کہا، اور کہا کہ وہ خود آتا ہے۔ تھوڑی دیر میں وہ پہنچ گیا۔ منوئیل نام کا نوجوان تھا، ملنسار، خوش مزاج، خوش گفتار۔ یہ نام اسپین، میں کافی عام ہے، جو بازنطینی دور سے آیا ہے اور اس کا معنی ہے 'خدا ہمارے ساتھ ہے'۔

گپ لگی تو پتہ چلا کہ وہ پیشے کے اعتبار سے سول انجنیئر ہے، مگر نوکریاں نہ ہونے کی بنا پر ٹورازم کی جانب آگیا۔ اندرون شہر میں اس نے ایک اپارٹمنٹ لیا جو اب کرائے پر ٹورسٹ کو دیتا ہے، جبکہ ایک اور اپارٹمنٹ لینے کی کوشش کر رہا تھا۔ مینوئل ہماری گاڑی مس بیٹھ گیا اور تنگ راستوں سے ہوتا ہوا اپارٹمنٹ تک لے آیا۔ ہمیں لاہور کی گنجان آبادیاں یاد آگئیں۔

گاڑی کھڑی کرنے کی کوئی جگہ گلی مس نہ تھی، اور اپارٹمنٹ والی بلڈنگ میں بھی کوئی پارکنگ کی جگہ نہ تھی، سو مینوئل نے قریب کی ایک اور عمارت کی بیسمنٹ میں ایک کار پارک کرنے کی جگہ کرائے پر لی تھی۔ کئی رہائشی اپارٹمنٹ اس گیراج کے اوپر تھے۔ مینوئل نے ہماری اس جگہ تک رہنمائی کی۔ تنگ گلی سے مڑ کر اس بیسمنٹ میں گاڑی اتارنا بھی ایک مشکل کام تھا۔ گاڑی کو ریورس میں لگانا ہوتا تھا کہ دوسری طرح تنگ گلی میں نکالنا ممکن نہ تھا۔ اگلے دن اندازہ ہوا کہ اس گیراج کے تالے کو کھولنا بھی کافی محنت طلب کام ہے۔

گیراج کا دروازہ مشکل سے کھلتا تھا اور پھر ساتھ ہی ڈھلوان تھی جو کافی نیچے تک جاتی تھی۔ گیراج کا دروازہ کھولو، ایک بندہ دروازہ پکڑ کر رکھے، دوسرا ریورس میں گاڑی نیچے لے کر جائے، دائیں دیکھے، بائیں دیکھے، دروازہ پکڑے ہوئے ساتھی کی آواز سنے، غرض اکیلے آدمی کا کام نہ تھا۔ سو ہم نے غرناطہ میں اپنے قیام کے دوران گاڑی صرف شدید ضرورت ہی پر نکالی۔ بمشکل کار کھڑی کرنے کے بعد مینوئل ہمیں اپارٹمنٹ کی طرف لے چلا۔

عمارت میں داخل ہوئے تو سامنے چھوٹا سا صحن تھا جس کے ایک کونے سے سیڑھیاں اوپر جارہی تھیں۔ صحن کے چاروں جانب خوبصورت رنگ کی منقش ٹائلز بارڈر سمیت چار چار فٹ تک تھیں جن کے ساتھ اپارٹمنٹس کی سلاخ دار کھڑکیاں تھیں جن سے گملوں میں لگی سبز بیلیں نکلتی تھیں۔ غرض ایک خوبصورت منظر تھا۔

ہمارا اپارٹمنٹ دوسری منزل پر تھا۔ اپارٹمنٹ کے دروازے پر پہنچے تو پتہ چلا کہ اس کا تالا بھی آسانی سے نہیں کھلتا۔ اس تالے کو کھولنے میں کہیں طاقت اور کہیں نرمی کی ضرورت پڑتی تھی۔ مینجمنٹ اور بچوں کی پرورش پر لکھی کتابیں اسی سوال کا جواب کے لارے پر بکتی ہیں۔ ہم نے تو پایا کہ آخر میں یہی لکھا ہوتا ہے کہ موقع کے لحاظ سے پیار نرمی یا غصہ کا چناو آپ کسی کتاب سے نہیں بلکہ تجربے سے ہی سیکھ سکتے ہیں۔ اب ہم چلتے ہیں اپارٹمنٹ کی تفصیلات کی جانب، ایک ڈبل بیڈ کا کمرہ ہے جبکہ دوسرا صوفہ کم بیڈ کچن اور اوپن لاونج میں ہے، انٹرنیٹ موجود نہیں، ایرکنڈیشنڈ بھی نہیں ہے۔ کچن میں برتن پورے ہیں، فریج بھی اچھا ہے۔ مینوئل نے جوس اور چپس کے پیکٹ رکھے ہوئے تھے۔ کپڑے دھونے کی مشین اور واشنگ پاوڈر بھی موجود ہے۔

مینوئل نے غرناطہ شہر کا ایک بڑا نقشہ ہمارے لئے رکھا تھا، اس پر تمام قابل دید مقامات پر اس نے نشان لگائے اور ہمیں ان کے بارے میں بتانے لگا۔

ہم منہ ہاتھ دھوکر شہر کی سیر کو نکل پڑے۔ غرناطہ کا شہر پہاڑی پر ہے سو چلنا خوب پڑا، اچھی ورزش رہی۔ گھر سے نکلے ہی تھے کہ قریب ہی ایک پرانی خانقاہ تھی جسے انگریزی مس مونسٹری کہا جاتا ہے۔ قدیم زمانے میں علم مذہبی درسگاہوں سے نکلتا تھا۔ پاکستان میں ٹیکسلا اور دوسرے علاقوں میں بدھ مت کی خانقاہوں کے نشانات اب بھی ملتے ہیں جہاں طالبعلم علم حاصل کرنے کے لئے رہائش پذیر ہوتے تھے۔

غرناطہ کی اس مونسٹری کا نام سنٹ جراوم کی خانقاہ ہے۔ اس کا طرز تعمیر بھی اندلسی طرز تعمیر سے متاثر ہے۔ مسلم اسپین کے سفر سے اندازہ ہوا کہ مسلم شکست کے بعد اسپین کے کیتھولک حکمرانوں نے دانستاً کوشش کی ہے کہ وہ بھی عظیم الشان عمارتیں بنائیں۔

اس کی کئی وجوہات ہوسکتی ہیں مثلاً اپنی شان وشوکت کا مظاہرہ، دستکاروں اور ہنرمندوں کی موجودگی کا فائدہ اٹھانا، فتح سے حاصل کی جانے والی دولت کا استعمال، مسلم ہنرمندوں کا استحصال وغیرہ وغیرہ۔ کئی عمارتیں مسمار کر کے ان کی جگہ نئی عمارتیں بنائی گئی ہیں خصوصاً مساجد کو گرا کر یا انکی تعمیر میں تبدیلی لا کر چرچ بنائے گئے ہیں۔ خانقاہ کے ساتھ ہی ایک ہسپتال ہے، اس کا نام 'ہوسپٹل ڈی سان جوان ہے'۔ یہ ہسپتال سولہویں صدی میں بنا تھا اور آج بھی مریضوں کی خدمت کر رہا ہے۔ اس ہسپتال کی بنیاد غرناطہ کے ایک کتب فروش نے لوگوں کی مدد سے رکھی تھی۔ بہادر شاہ ظفر نے کہا تھا:

وہ جو بیچتے تھے دوائے دل
وہ دکان اپنی بڑھا گئے

غرناطہ میں کتابیں بیچنے والا بے شک اپنی دکان بند کر گیا مگر اس کا بنایا ہسپتال صدیوں بعد بھی دوائے دل دے رہا ہے اور آج بھی یہ ہسپتال اسی کتب فروش کے نام پر ہے۔ اس ہسپتال کا طرز تعمیر بھی اندلسی مسلم تعمیرات سے متاثر ہے۔ درمیان میں کھلا صحن ہے جس کے چاروں طرف محرابوں سے مزین برآمدے ہیں۔ صحن کے درمیان فوارہ ہے۔ ہسپتال جانے سے آدمی کو ڈر لگتا ہے مگر اس ہسپتال کا اپنا ایک حسن ہے۔ اس کو دیکھ کر خوشی ہوتی ہے، بلاشبہ یہ ایک دیکھنے کے قابل جگہ ہے۔

(جاری ہے)

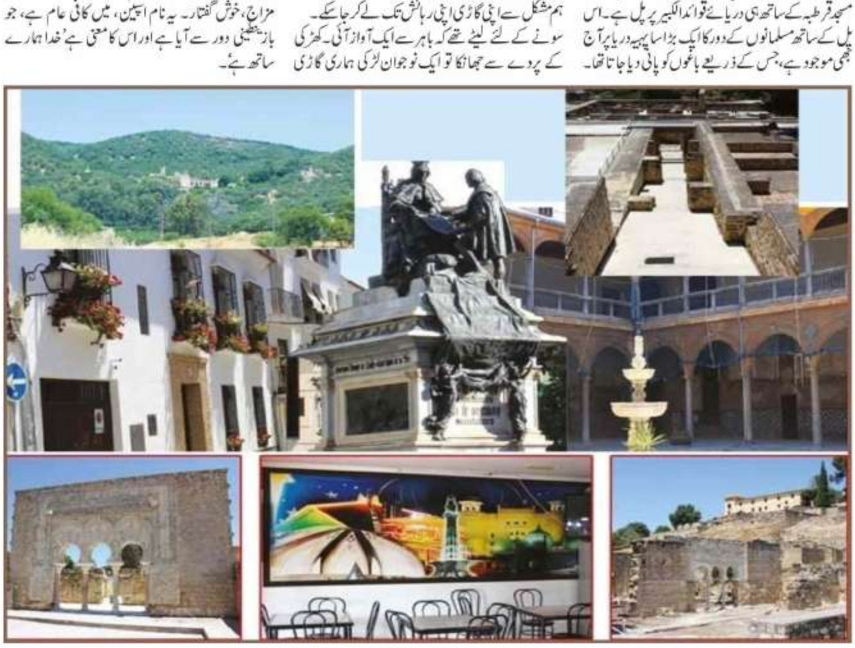

مذہبی تشدد کے بارے میں امریکی انٹیلی جنس چیف کے تبصرے بے بنیاد ہیں، بنگلہ دیش

بنگلہ دیش نے واشنگٹن کی انٹیلی جنس سربراہ تلسی گبارڈ پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جنوبی ایشیائی ملک میں مذہبی تشدد کے بارے میں ان کے تبصرے بے بنیاد ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں

ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق تلسی گبارڈ رواں ہفتے بھارت کے سفارتی دورے پر پہنچی تھیں، گزشتہ برس طلبہ کی قیادت میں ہونے والی تحریک نے بنگلہ دیش میں حکومت کا تختہ الٹ دیا تھا، جس کے بعد سے نئی دہلی کے ڈھاکا کے ساتھ تعلقات کشیدہ ہیں۔ نئی دہلی نے بار ہا بنگلہ دیش پر اقلیتی ہندو شہریوں کو مناسب تحفظ دینے میں ناکام ہونے کا الزام عائد کیا ہے، تاہم ڈھاکا کی نگران انتظامیہ ان الزامات کی تردید کی ہے۔ تاہم، پیر کو بھارتی نشریاتی ادارے این ڈی ٹی وی کے ساتھ انٹرویو کے دوران بنگلہ دیش میں تشدد کے بارے میں سوال کے جواب میں تلسی گبارڈ نے ان دعوؤں کو تسلیم کیا

9 ماہ تک خلائی اسٹیشن میں پھنسے ناسا کے دونوں خلا باز زمین پر واپس پہنچ گئے

واشنگٹن: ناسا کے خلا باز بچ ولمور اور سنی ولیمز نو ماہ کے طویل خلائی مشن کے بعد منگل کے روز کامیابی کے ساتھ زمین پر واپس آ گئے۔ یہ دونوں خلا باز Crew SpaceX Dragon کیپسول کے ذریعے امریکی ریاست فلوریڈا کے ساحل کے قریب پانی میں نرم لینڈنگ کرنے میں کامیاب ہوئے۔ یہ مشن اصل میں بوئنگ اسٹار لائنر اسپیس کرافٹ کے ذریعے آٹھ روزہ تجرباتی سفر کے طور پر شروع کیا گیا تھا، لیکن خلائی جہاز کے تکنیکی مسائل کے باعث ان کی واپسی تاخیر کا شکار ہوگئی، جس کے بعد انہیں ناسا کے باقاعدہ کریو روٹیشن کا حصہ بنا دیا گیا۔ خلانوردوں نے 286 دن خلا میں گزارے اور بین الاقوامی خلائی اسٹیشن (ISS) پر 150 سے زائد

اسرائیلی بمباری سے مزید 14 فلسطینی شہید، جبری انخلا تسلیم کرنے سے انکار

اسرائیلی افواج کی جانب سے غزہ کے جنوبی، وسطی اور شمالی علاقوں سمیت نئے علاقوں کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری ہے، رات بھر کی بمباری میں تقریباً 14 فلسطینی شہید ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادار یالجزیرہ کے مطابق غزہ کے متعدد رہائشیوں نے جبری انخلا پر عمل نہ کرنے کا فیصلہ کرتے واضح کیا ہے کہ ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ بھی نہیں ہے، اب وہ اسرائیلی فوج کے گھر بار خالی کرنے کے احکامات کو تسلیم نہیں کریں گے۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے فلسطینی مسلمانوں کی نسل کشی کے لیے کی جانے والی کارروائیوں کی اقوام متحدہ، یورپی یونین، چین، سعودی عرب، مصر، پاکستان، بیلجیم، سوئٹزرلینڈ سمیت دنیا کے کئی ممالک نے مذمت کی ہے، اسی طرح اسرائیل کے شہر تل ابیب میں یرغمالیوں کے اہلخانہ اور دوستوں نے احتجاج کیا، امریکا کے شہر نیویارک میں بھی فلسطین کے حامی سڑکوں پر نکل آئے اور امریکا سے اسرائیل کو غزہ پر بمباری رکوانے کا مطالبہ کیا۔ گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران اسرائیلی فوج نے غزہ کے شمالی حصوں خاص طور پر بیت حنون پر پمفلٹ گرائے، جن میں فلسطینیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ وہاں سے نکل جائیں۔ انہوں نے خان یونس پر پمفلٹ بھی گرائے، جن میں فلسطینیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ المواسی کے مغربی حصے میں چلے جائیں۔ لیکن اس بار بہت سے فلسطینیوں، خاص طور پر بیت حنون اور دیگر شمالی علاقوں میں رہنے والے فلسطینیوں نے انخلا نہ کرنے کا فیصلہ کیا، کیوں کہ ان کا کہنا ہے کہ ان کے پاس کھونے کے لیے کچھ نہیں ہے اور وہ نقل مکانی کے سفر کو دہرانے سے انکار کرتے ہیں۔ امریکی کانگریس کی خاتون رکن الیگزینڈریا اوکاسیو کورٹیز (اے او سی) نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا ہے کہ

نیتن یاہو نے غزہ کو جانے والی امداد 2 ہفتوں سے روک رکھی ہے، اسی کے حکم پر بمباری سے 400 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے، اسرائیل کے یرغمالیوں کو خطرے میں ڈالا گیا اور جنگ بندی کی خلاف ورزی کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کو اپنے قوانین کی پاسداری کرنی چاہیے اور اسرائیل کو مزید ہتھیاروں کی منتقلی کو روک دینا چاہیے۔ ٹرمپ کے دور میں امریکا نے اسرائیل کو اربوں ڈالر کے ہتھیار بھیجنے کا سلسلہ جاری رکھا ہے، جس میں دو ہزار پاؤنڈ (907 کلوگرام) کے بم بھی شامل ہیں۔ امریکی قانون ایسے ممالک کی فوجی امداد پر پابندی عائد کرتا ہے، جو واشنگٹن کی حمایت یافتہ انسانی امداد کو روکتے ہیں۔ اسرائیل کے انتہائی دائیں بازو کے بین گویر کو دوبارہ قومی سلامتی کا وزیر مقرر کر دیا گیا، اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر کے مطابق اسرائیل کے انتہا پسند اتمار بن گویر کو قومی سلامتی کے وزیر کے عہدے پر دوبارہ تعینات کیا گیا ہے۔ سنہ 2019 سے انتہائی دائیں بازو کی جماعت اوتزما یہودیت (یہودی طاقت) کے رہنما بین گویر نے غزہ میں لڑائی کے خاتمے کے لیے طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے جنوری میں استعفیٰ دے دیا تھا۔ بین گویر کی کابینہ میں واپسی ایسے وقت میں ہوئی ہے، جب ایک روز قبل اسرائیل نے غزہ پر اچانک فضائی حملے کیے ہیں، جس میں 400 سے زائد فلسطینی شہید ہوئے اور وزیراعظم نیتن یاہو نے حماس کے قیدیوں کی رہائی تک مسلسل فوجی حملے کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ وزیراعظم کے دفتر سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ حکومت نے متفقہ طور پر وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کی تجویز کی منظوری دی ہے، جس کے تحت ایم کے اتمار بن گویر کو قومی سلامتی کا وزیر مقرر کیا

صہیونی فوج کی غزہ پر وحشیانہ بمباری، 413 فلسطینی شہید، جبری انخلا کا حکم

سفاک صہیونی فوج نے ماہ صیام میں فلسطینیوں کی زمین خون سے رنگین کردی، جنگی طیاروں نے سحری کے وقت غزہ پر امریکی ساختہ بموں سے درجنوں حملے کردیے، تازہ حملوں میں 413 فلسطینی شہید، درجنوں زخمی ہوگئے۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کے مطابق صہیونی فورسز کی مسلسل بمباری کے بعد غزہ شہر مسلسل دھماکوں سے گونجتا رہا، اسرائیل نے حملہ ایسے وقت میں کیا جب لوگ گھروں، پناہ گزین کیمپوں اور اسکولوں کی عمارتوں میں سو رہے تھے۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ کی پٹی میں اسرائیلی فضائی حملوں میں 326 زائد فلسطینی شہید ہوگئے، جن میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، تاہم طبی ذرائع نے بتایا کہ غزہ میں اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 356 افراد شہید ہوئے۔ اب تک شمالی غزہ میں شہدا کی تعداد 154 ہے۔ دریں اثنا، وزارت صحت نے بتایا کہ فلسطینی سرزمین پر منگل کی صبح شروع کیے گئے اسرائیلی حملوں میں شہادتوں کی تعداد کم از کم 413' تک پہنچ گئی ہے۔ وزارت صحت کا کہنا تھا کہ غزہ کی پٹی میں ہسپتالوں میں اب تک 413 شہدا کو لایا گیا ہے، اب بھی متعدد افراد ملبے تلے دبے ہیں، جن ریسکیو کرنے کی کوششیں جاری ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ

اسرائیل نے غزہ جنگ بندی معاہدے کو منسوخ کرنے کے لیے محصور اور بے سہارا شہریوں پر 'غدارانہ' حملہ کیا۔ فلسطینی اسلامی جہاد (پی آئی جے) نے اسرائیل پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ 19 جنوری سے جاری جنگ بندی کو جان بوجھ کر سبوتاژ کر رہا ہے۔ غزہ کے شہریوں کا کہنا ہے کہ ہم متعدد دھماکوں کی 'تباہ کن' آوازوں سے بیدار ہوئے، جب غزہ کی پٹی کے شمال سے جنوب تک مختلف علاقوں کو فضائی حملوں کا نشانہ بنایا گیا جن میں جبالیہ، غزہ سٹی، نصیرات، دیر البلاح اور خان یونس شامل ہیں۔ ان حملوں میں گھروں، رہائشی عمارتوں، بے گھر افراد کو پناہ دینے والے اسکولوں اور خیموں کو نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں شہادتیں ہوئیں، خاص طور پر جب یہ حملے لوگوں کے سونے کے اوقات میں ہوئے تھے۔ غزہ میں فلسطینی وزارت صحت نے کہا ہے کہ آج کے اسرائیلی حملوں میں کم از کم ڈھائی افراد شہید ہوئے ہیں۔ حملوں کے فوراً بعد اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو کے دفتر نے غزہ پر جنگ کی بحالی کا اعلان کرتے ہوئے کہا تھا کہ اس کا مقصد حماس پر یرغمالیوں کی رہائی کے لیے دباؤ ڈالنا تھا۔ غزہ کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں کم از کم 48 ہزار 572 فلسطینیوں کی شہادت اور ایک لاکھ 12 ہزار سے زائد کے زخمی ہونے کی تصدیق ہوئی ہے۔ غزہ کے سرکاری میڈیا آفس نے شہادتوں کی تعداد 61 ہزار 700 سے زائد بتاتے ہوئے کہا ہے کہ ملبے تلے دبے ہزاروں فلسطینیوں کو مردہ تصور کیا جا رہا ہے۔ 7 اکتوبر 2023 کو حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنالیا گیا تھا۔ حماس کے پولیٹیکل بیورو کے رکن عزت الرشیق کا کہنا ہے کہ اسرائیل فلسطین میں اپنے باقی ماندہ قیدیوں کی زندگیوں کی قربانی دے رہا ہے۔ سی این این کے مطابق ایک بیان میں الرشیق نے کہا کہ نیتن یاہو کا جنگ میں واپسی کا فیصلہ ہمارے قبضے میں موجود صہیونی قیدیوں کو قربان کرنے اور ان کے خلاف سزائے موت دینے کا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمن جنگ اور تباہی کے ذریعے بھی وہ سب حاصل نہیں کر سکے گا، جو وہ مذاکرات کے ذریعے حاصل کرنے میں ناکام رہا ہے۔ فلسطینی گروپ نے عرب اور اسلامی ممالک کے عوام اور دنیا کے آزاد لوگوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ غزہ پر اسرائیل کے تباہ کن حملے کے خلاف سڑکوں پر نکلیں، اس حملے میں سیکڑوں فلسطینی شہید ہوئے

بل گیٹس کی عالمی ہیلتھ پروگرامز کی فنڈنگ برقرار رکھنے کیلئے ٹرمپ انتظامیہ میں لابنگ

بل گیٹس ذاتی طور پر ٹرمپ انتظامیہ کے حکام سے لابنگ کر رہے ہیں کہ وہ بچوں کی ویکسینیشن سے لے کر ایچ آئی وی کے علاج تک دنیا بھر میں صحت کے پروگراموں کی فنڈنگ ?? جاری رکھیں اور خبردار کیا ہے کہ ان کی فاؤنڈیشن خلا کو پر کرنے کے لیے قدم نہیں رکھ سکتی۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق اس معاملے سے واقف دو ذرائع کا کہنا ہے کہ مائیکروسافٹ کے ارب پتی شریک بانی اور عالمی سطح پر صحت کے لیے کام کرنے والے بل گیٹس نے حالیہ ہفتوں میں قومی سلامتی کونسل کے ساتھ ساتھ ریپبلکن اور ڈیموکریٹک قانون سازوں سے بھی ملاقاتیں کیں۔ 20 جنوری کو اپنے عہدے کا حلف اٹھانے کے فوراً بعد صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ادارہ برائے بین الاقوامی ترقی کو ختم کرنے کا فیصلہ کیا اور 80 فیصد سے زیادہ معاہدوں میں کٹوتی کی اور ہنگامی غذائی امداد سے لے کر ملیریا کی روک تھام تک ہر چیز کے اربوں ڈالر منجمد کر دیے۔ ایک ذرائع نے بتایا کہ محکمہ خارجہ کی سربراہی میں ٹرمپ انتظامیہ اس بات کا جائزہ لے رہی ہے کہ کس قسم کی غیر ملکی امداد اس کی امریکا فرسٹ پالیسی کے تحت رہے گی، جس میں تقریباً عالمی صحت کے 30 منصوبوں کی فہرست زیر غور ہے۔ ماں نے کہا کہ بل گیٹس نے حال ہی میں واشنگٹن ڈی سی میں فیصلہ سازوں سے ملاقات کی ہے جس میں امریکی بین الاقوامی امداد کے جان بچانے والے اثرات اور امریکا کی صحت اور سلامتی کی حفاظت کرتے ہوئے دنیا کے سب سے زیادہ خطرے سے دوچار لوگوں کے تحفظ کے لیے ایک اسٹریٹجک منصوبے کی ضرورت پر بات کی گئی۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ گیٹس نے جن عہدیداروں سے ملاقات کی ان سے کہا کہ ان کی فاؤنڈیشن امریکی حکومت کے کردار کی جگہ نہیں لے سکتی، گیٹس فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹرز نے بھی عوامی طور پر کہا ہے کہ کسی بھی فاؤنڈیشن میں یہ صلاحیت نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی گیٹس فاؤنڈیشن کی کئی اولین ترجیحات

امریکی صدر جان ایف کینیڈی کے قتل سے متعلق فائلوں کی آخری کھیپ جاری

امریکی نیشنل آرکائیوز نے صدر جان ایف کینیڈی کے قتل سے متعلق فائلوں کی آخری کھیپ جاری کردی، جو ان کی موت کے 60 سال بعد بھی سازشی نظریات کو ہوا دیتی ہے۔ فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کے مطابق یہ اقدام صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے جنوری میں جاری کیے گئے ایک انتظامی حکم نامے کے بعد اٹھایا گیا، جس میں کینیڈی، ان کے بھائی، سابق اٹارنی جنرل رابرٹ ایف کینیڈی اور شہری حقوق کے رہنما مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کے قتل سے متعلق بقیہ فائلوں کو بغیر کسی ترمیم کے جاری کرنے کی ہدایت کی گئی تھی۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی ہدایت کے مطابق آرکائیوز نے اپنی ویب سائٹ پر ایک بیان میں کہا کہ صدر جان ایف

کینیڈی قتل کے ریکارڈ جمع کرنے کے ریکارڈ جمع کرنے کا حصہ ہونے کی درجہ بندی کے لیے پہلے سے روکے گئے تمام ریکارڈ جاری کر دیے گئے ہیں۔ نیشنل آرکائیوز نے نومبر 1963 میں اس وقت کے صدر کینیڈی کے قتل سے متعلق گزشتہ دہائیوں کے دوران لاکھوں صفحات کا ریکارڈ جاری کیا تھا، لیکن قومی سلامتی کے خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) اور فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کی درخواست پر ہزاروں دستاویزات کو روک دیا گیا تھا۔ 46 سالہ کرشماتی صدر کو گولی مارنے کے واقعے کی تحقیقات کرنے والے وارن کمیشن نے فیصلہ کیا ہے کہ یہ کارروائی ایک سابق میرین شارپ شوٹر لی ہاروی اوسوالڈ نے کی تھی جو اکیلے کام کر رہے تھے۔ لیکن اس باضابطہ نتیجے نے ان قیاس آرائیوں کو ختم کرنے کے لیے بہت کم کام کیا ہے کہ ڈیلاس، ٹیکساس میں کینیڈی کے قتل کے پیچھے ایک اور مذموم سازش تھی اور سرکاری فائلوں کے آہستہ آہستہ اجرا نے مختلف سازشی نظریات کو ہوا دی ہے۔ کینیڈی اسکالرز کا کہنا ہے کہ جو دستاویزات اب تک آرکائیوز میں موجود ہیں، ان میں کسی بھی طرح کے انکشافات یا 35 ویں امریکی صدر کے قتل کے بارے میں بڑے پیمانے پر سازشی نظریات کو ختم کرنے کا امکان نہیں ہے۔ کینیڈی کے قتل کے 2 دن بعد 24 نومبر 1963 کو اوسوالڈ کو اسٹرپ کلب کے مالک جیک روبی نے اس وقت گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا، جب انہیں کاؤنٹی جیل منتقل کیا جا رہا تھا۔ پہلے ہی جاری کیے گئے بہت سے ریکارڈ خام انٹیلی جنس کے تھے، جن میں ایف بی آئی کے ایجنٹوں کی جانب سے ایسی متعدد رپورٹس بھی شامل تھیں جن کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ ان میں سے زیادہ تر چیزیں پہلے سے معلوم تھیں، جیسے کہ کمیونسٹ جنونی سی آئی اے نے کیوبا کے فیڈل کاسترو کو قتل کرنے کے لیے کئی گھناؤنے منصوبے بنائے تھے۔ اوسوالڈ نے 1959 میں سوویت یونین میں شمولیت اختیار کی لیکن 1962 میں ریاست ہائے متحدہ امریکا واپس آگئے۔ 1991 کی اولیور اسٹون فلم جے ایف کے جیسی سیکڑوں کتابوں اور

فرانسیسی پولیس 400 تارکین وطن سے پیرس کا تھیٹر 3 ماہ بعد خالی کرانے میں کامیاب

فرانسیسی پولیس گیٹے لیریک تھیٹر کو 400 سے زائد قابض تارکین وطن سے خالی کروانے میں کامیاب ہوگئی، تارکین وطن وسطی پیرس میں تھیٹر میں 3 ماہ سے زیادہ عرصے سے بیٹھے ہوئے تھے۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق پولیس افسران نے صبح 6 بجے سے کچھ پہلے تھیٹر میں آپریشن شروع کیا، سیکڑوں مظاہرین بے دخلی کے خلاف احتجاج کرنے جمع ہوگئے تھے۔ 10 دسمبر سے پناہ گزینوں نے (جن میں بہت سے نابالغ بھی شامل تھے) پناہ کے مطالبے کے طور پر کنسرٹ اور آرٹس کے

طالبان کے زیر اقتدار صحافیوں پر سختیاں
سنسر شپ اور گرفتاریاں بڑھ گئیں

افغانستان میں طالبان کے اقتدار سنبھالنے کے بعد صحافیوں اور میڈیا اداروں پر پابندیاں مزید سخت ہو گئی ہیں۔ صحافیوں کو سخت سنسر شپ، دھمکیوں اور گرفتاریوں کا سامنا ہے، جس کے باعث آزادی صحافت شدید خطرے میں پڑ گئی ہے۔ افغانستان جرنلسٹس سینٹر (AFJC) کی تازہ رپورٹ کے مطابق 2024 میں میڈیا کے خلاف خلاف ورزیوں میں 24 فیصد اضافہ ہوا، جس میں 181 صحافیوں کے حقوق پامال کیے گئے۔ رپورٹ کے مطابق 131 صحافیوں کو دھمکیاں دی گئیں۔ 50 صحافیوں کو گرفتار کیا گیا، جن میں سے 10 اب بھی جیل میں ہیں، جبکہ 4 کو 2 سے 3 سال قید کی سزا دی گئی ہے۔ 22 سے زائد میڈیا اداروں کو بند یا معطل کر دیا گیا ہے۔ 2023 میں بھی 139 خلاف ورزیوں کے واقعات رپورٹ ہوئے تھے، جن میں 80 دھمکیاں اور 59 گرفتاریاں شامل تھیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے طالبان سے آزادی اظہار اور صحافیوں پر جبر کے خاتمے کا مطالبہ کیا ہے، مگر افغان میڈیا مسلسل دباؤ میں ہے۔ صحافیوں پر حملے، دفاتر پر چھاپے اور سنسر شپ کی سختیاں افغان صحافت کے لیے ایک سیاہ باب بن چکی ہیں۔ صحافیوں پر حملے، دفاتر پر چھاپے اور سنسر شپ کی سختیاں افغان صحافت کے لیے ایک سیاہ باب بن چکی ہیں۔

ڈگری منسوخ ہونے پر میئر استنبول ترکیہ کے صدارتی انتخابات میں حصہ لینے سے محروم

ترکیہ کی ایک یونیورسٹی نے استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کی ڈگری کو منسوخ کر دیا، اپوزیشن سے تعلق رکھنے والے میئر پہلے ہی متعدد عدالتی مقدمات کا نشانہ بن چکے ہیں، یونیورسٹی نے ان پر غلط طریقے سے ڈگری حاصل کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق استنبول یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ صدر رجب طیب اردوان کے بڑے حریف اکرام امام اوغلو سمیت 28 گریجویٹس کی ڈگریاں واضح غلطیوں کے باعث واپس لے لی جائیں گی۔ جامعہ کے اس فیصلے سے وہ صدر کے عہدے کے لیے اردوان کو چیلنج کرنے کے موقع سے محروم ہو سکتے ہیں، ایک ایسا عہدہ جس کے لیے اعلیٰ تعلیم کی ڈگری درکار ہوتی ہے، ترکیہ کے سب سے بڑے شہر کے میئر کی حیثیت سے اپنی دوسری مدت میں موجود اکرام امام اوغلو کے اس فیصلے کے خلاف عدالت سے رجوع کا امکان ہے۔ امام اوغلو کی سی ایچ پی پارٹی سے تعلق رکھنے والے قانون ساز مرات امیر نے کہا کہ اس فیصلے سے ہماری جمہوریت کو شدید دھچکا لگا ہے، میئر کے دفتر نے اس وقت بزنس مینجمنٹ ڈپلومہ کی ایک فوٹو کاپی شائع کی، جو اکرام امام اوغلو نے 1995 میں استنبول یونیورسٹی سے حاصل کی تھی، جب ایک صحافی نے دعویٰ کیا تھا کہ ان کے پاس ڈگری نہیں ہے۔ حزب اختلاف کے میئر کو 2028 میں ہونے والے صدارتی انتخاب سے قبل متعدد تحقیقات اور عدالتی مقدمات کا سامنا ہے۔ استنبول کے میئر اکرام امام اوغلو کو ترکیہ کی اعلیٰ انتخابی کمیٹی کے ارکان کی 'توہین' کرنے پر 2022 میں 2 سال اور 7 ماہ قید کی سزا سنائی گئی تھی، اور سیاسی سرگرمیوں پر پابندی عائد کردی گئی تھی۔ ترک صدر کے سخت مخالف، اکرام امام اوغلو نے جنوری میں استنبول کی عدالت سے نکلنے پر عدالتی 'ہراسانی' کی مذمت کی تھی، جہاں شہر کے پبلک پراسیکیوٹر کی تنقید کے بعد شروع کی گئی تحقیقات کے ایک حصے کے طور پر ان سے پوچھ گچھ کی گئی تھی۔ استنبول یونیورسٹی کا کہنا ہے کہ وہ استنبول پراسیکیوٹر کے دفتر کے ساتھ ساتھ ہائی ایجوکیشن کونسل کو دستاویزات بھیج رہی ہے۔ کہ وہ استنبول پراسیکیوٹر کے دفتر کے ساتھ ساتھ ہائی ایجوکیشن کونسل کو

اسرائیلی وزیراعظم نے غزہ پر وحشیانہ حملوں کو 'صرف ابتدا' قرار دے دیا

اسرائیلی وزیراعظم بنجمن نیتن یاہو نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں راتوں رات سیکڑوں فلسطینیوں کی موت کا سبب بننے والے فضائی حملے 'صرف ابتدا' ہیں۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹ کے مطابق منگل کی شام ٹیلی ویژن پر اپنے خطاب میں نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیلی افواج، حماس پر بڑھتی ہوئی طاقت سے حملہ کریں گی اور جنگ بندی کے لیے بات چیت اب صرف شعلوں کے درمیان ہی ہوگی۔ اسرائیلی رہنما نے کہا کہ حماس نے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران ہماری طاقت کا وزن محسوس کرلیا ہے اور میں آپ کو اور انہیں یقین دلانا چاہتا ہوں کہ 'یہ صرف آغاز' ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم جنگ کے اپنے تمام مقاصد کے حصول کے لیے جدوجہد جاری رکھیں گے، اپنے تمام یرغمالیوں کی رہائی، حماس کے خاتمے اور وہ وعدہ کہ غزہ اب اسرائیل کے لیے خطرہ نہیں بنے گا' نیتن یاہو کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب غزہ میں اسرائیل کے وحشیانہ حملوں نے حماس کے ساتھ 19 جنوری کو شروع ہونے والی نازک جنگ بندی کو توڑ دیا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق فضائی حملوں میں کم از کم 404 فلسطینی شہید اور 560 سے زائد زخمی ہوئے۔ اس حملے میں غزہ کے جنوب میں خان یونس اور رفح، شمال میں غزہ شہر اور دیر البلاح جیسے وسطی علاقوں کو نشانہ بنایا گیا جس کے نتیجے میں تمام خاندان ہلاک ہو گئے۔ منگل کے روز اپنے خطاب میں بنجمن نیتن یاہو نے مذاکرات میں پیش رفت نہ ہونے کی ذمہ داری حماس پر عائد کردی۔ بنجمن نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل نے صدر ٹرمپ کے خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف کی پیشکش قبول کر لی ہے لیکن حماس نے ایسا کرنے سے صاف انکار کردیا ہے، یہی وجہ ہے کہ میں نے کل حماس کے خلاف فوجی کارروائی شروع کرنے کی اجازت دی۔ بنجمن نیتن یاہو نے الزام عائد کیا کہ حماس غزہ میں ہونے والی تمام ہلاکتوں کی ذمہ دار ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی شہریوں کو حماس کے دہشت گردوں کے ساتھ کسی بھی طرح کے رابطے سے گریز کرنا چاہیے، اور میں غزہ

روس نے یوکرینی انرجی انفرا اسٹرکچر پر 30 روز کیلئے حملے نہ کرنے پر اتفاق کرلیا، امریکا

روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تجویز سے اتفاق کیا ہے، جس کے تحت روس اور یوکرین 30 دنوں کے لیے ایک دوسرے کے انرجی انفرا اسٹرکچر پر حملے بند کردیں گے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق وائٹ ہاؤس کے ایک اعلامیے کے مطابق دونوں ممالک بحیرہ اسود میں سمندری جنگ بندی پر مشرق وسطیٰ میں 'فوری طور پر' مذاکرات شروع کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وائٹ ہاؤس کا کہنا تھا کہ رہنماؤں نے اتفاق کیا کہ امن کی تحریک انرجی انفرا اسٹرکچر

بے پردگی، بے حیائی

اور آوارگی نسلوں کی تباہی و بربادی کا سبب بنتی ہے

تحریر۔۔۔۔۔

ابونصر فاروق

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں عورتوں کو حجاب کا حکم دیا ہے۔حجاب کا مطلب یہ ہے کہ عورت کا پورا بدن یوں ڈھکا اور چھپا رہے کہ جب وہ کسی غیر محرم کے سامنے آئے تو اُس کے سراپا کو دیکھ کر اُس کے قد وقامت اور صحت مند یا معمولی جسامت کا تو اندازہ ہو مگر اس سے زیادہ اُس کے نسوانی جسم کی کوئی معلومات دیکھنے والے کے علم میں نہ آئے اور نہ اُس کا دماغ شیطانی خیالات کی آماج گاہ بنے اور نہ وہ جذبات وخیالات اور نگاہوں کے زنا کا مجرم بن سکے۔اور عورت بے حجاب ہو کر غیر محرم کو زنا کرنے کا موقع فراہم نہ کرے۔

جب عورت اپنا چہرہ کھلا رکھتی ہے اور اپنے بدن کی نمائش کرتی ہے تو شریعت ایسی عورت کو بے حیا کہتی ہے جو مردوں کو نظر بازی کی دعوت دیتی ہے اور اُن کو زنا کرنے کا موقع مہیا کرتی ہے۔حیا کا تعلق ایمان سے ہے۔فرمان رسول کے مطابق شرم وحیا ایمان کی ایک شاخ ہے۔گویا بے حیا عورت ایمان سے محروم ہو جاتی ہے۔

یہی بے پردہ عورت جب بن سنور کر اپنے حسن و زیبائش کا مظاہرہ کرتی اور مردوں کو دعوت نظارہ دیتی گھر سے باہر نکلتی ہے تو اس کو شریعت آوارہ کہتی ہے۔یعنی یہ عورت ایسے تمام مردوں کے جذبات میں آگ لگاتی ہوئی چلتی ہے جو بالغ ہونے کے بعد بھی نکاح کی دولت سے محروم ہیں اور اپنے شہوانی جذبات کو قابو میں رکھنے کے جہاد میں مصروف ہیں۔جب کسی بجی سنوری ہوئی جوان عورت کو ایک بالغ مرد دیکھتا ہے تو اُس کی فطری شہوانی خواہش میں شدید ہلچل پیدا ہوتی ہے اور وہ شدید ذہنی اور جذباتی ہیجان کا شکار ہو جاتا ہے۔

یہ چیز اگر عام ہو جائے تو فطرت کی عطا کی ہوئی شہوانی طاقت کا سیلاب باندھ توڑ کر انسانی آبادی میں داخل ہوتا ہے اور تباہی و بربادی مچا دیتا ہے۔پھر شیطان اپنا کاروبار شروع کرتا ہے۔اگر نامحرم مرد اور عورت کو مسلسل ملاقات کا موقع ملے اور پھر تنہائی بھی میسر ہو جائے تو شیطان اپنا جادو جگاتا ہے اور آوارگی کا داغ دونوں کے دامن پر لگ جاتا ہے۔یا تو یہ آوارگی مسلسل چلتی رہتی ہے یا کسی مجبوری یا سہولت مہیا نہ ہونے کی وجہ سے اس پر روک لگ جاتی ہے۔یا تو اس شیطانی شہوانی فعل کا کوئی اثر عورت پر نہیں ہونے پاتا ہے یا کبھی کبھی عورت قانون فطرت کے مطابق پھل دار درخت بن جاتی ہے۔مرد کو تو اس شیطانی عمل سے کوئی نقصان نہیں پہنچتا ہے لیکن عورت ہے۔اگر اُس کو خودکشی کرنے کے متعلق معلوم نہ ہو کہ ایسا کرنے والا ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں جلتا رہے گا تو پھر وہ اپنی جان دے کر بے عزتی کی آگ میں جلنے سے چھٹکارا پانے کی کوشش کرتی ہے۔ہر حال میں نقصان عورت کا ہوتا ہے۔

قدرت نے نسل انسانی کی افزائش کے لئے مرد اور عورت دونوں کے اندر شہوانی جذبے کو اتنا طاقتور بنا دیا ہے کہ ان پر قابو پانا مشکل ہی نہیں ناممکن ہے۔افزائش نسل کے لئے انسانوں، حیوانوں، پرندوں اور ہر طرح کے کیڑے مکوڑوں میں یہ جذبہ شدید ترین پایا جاتا ہے۔جس طرح دریا کے سیلاب کو آبادی میں داخل ہونے سے بچانے کے لئے باندھ بنایا جاتا ہے، اُسی طرح اسلامی شریعت نے بھی اس طوفانی سیلاب پر باندھ بنانے کا پختہ انتظام کیا ہے۔

نبی ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شادی نہ کرنے اور مجرد (غیر شادی شدہ) رہنے کی اجازت نہیں ہے۔" (ابو داود) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نکاح کے بعد بندے کا نصف ایمان محفوظ ہو جاتا ہے اب چاہئے کہ وہ دوسرے نصف کی فکر کرے۔(بیہقی) عبداللہ ابن مسعودؓ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ہم نوجوانوں سے فرمایا: نوجوانو! تم میں سے جو نکاح کی ذمہ داری ادا کر سکتا ہو اسے شادی کر لینی چاہئے، اس سے نگاہ قابو میں آ جاتی ہے اور آدمی پاک دامن ہو جاتا ہے۔جو شخص اس کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ روزے رکھے، روزہ اس کے شہوانی جذبات کو کم کر دے گا۔(بخاری) علیؓ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے ان سے فرمایا: علی، تین چیزوں میں تاخیر نہ کرو۔جب نماز کا وقت آ جائے (تو اسے فوراً ادا کرو) جنازہ جب تیار ہو جائے (تو اسے بہت جلد زمین کے سپرد کر دو)۔غیر شادی شدہ عورت کا ہمسر پاؤ (تو فوراً اس کا نکاح کر دو۔" (ترمذی، مسند احمد) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے پاس وہ آدمی نکاح کا پیغام لائے جس کے دین اور اخلاق کو تم پسند کرتے ہو تو اس سے اپنی لڑکی کا نکاح کر دو۔اگر تم ایسا نہ کرو گے تو ملک میں فتنہ اور بڑا فسا پیدا ہوگا۔(ترمذی، ابن ماجہ) حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح عورتوں سے چار چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔اس کی جائیداد کی وجہ سے، اس کی خاندانی شرافت کے باعث، اس کے حسن و جمال کے سبب، اور اس کی دین پسندی کی بنیاد پر۔تم دین پسند عورت کو حاصل کرو تمہارا بھلا ہو۔(مسلم)

ایک طرف اللہ تعالیٰ نے شہوانی جذبات کا طوفان پیدا کیا اور دوسری طرف اس طوفان پر بند بھاندھنے کا آسان انتظام کر دیا، لیکن اس دور کے بے دین، ایمان سے محروم، اس سادہ اور آسان انتظام کو اتنا مشکل بنا دیا کہ شیطان کو

اپنا کام کرنے میں بے انتہا آسانی پیدا ہوگئی۔

ایک تو ذات برادری کی قید پیدا کر کے نکاح کو مشکل بنایا گیا، دوسرے اخلاق اور تقویٰ جو نکاح کے لئے شریعت کی اصل بنیاد ہے پوری ڈھٹائی کے ساتھ اُس کو ماننے سے انکار کر دیا گیا، تیسرے جلد نکاح کرنے کی جو تاکید تھی اُس کی ان دیکھی کر کے نوکری اور ڈگری کو بنیاد بنا کے نکاح کے عمل کو ایسا مشکل بنا دیا گیا کہ گھروں میں بیٹھی جوان دوشیزائیں اللہ سے تو فریاد کر رہی ہیں لیکن اس شیطانی سماج کو مجرم نہیں سمجھتی ہیں جو اُن کا اصلی دشمن بنا ہوا ہے۔جو لڑکا یا لڑکے والے لڑکی والوں سے جہیز اور تلک کا ناجائز مطالبہ کرتے ہیں وہ ظالم اور کافر بھی ہیں اور حرام خور بھی ہیں۔اگر مسلمانوں کا سماج دین کا ماننے والا ہوتا تو ایسے لالچی لوگوں کا ایسا سوشل بائی کاٹ کرتا کہ ان کے لڑکوں کی شادیاں ہو ہی نہیں پاتیں اور ان کے ہوش ٹھکانے آ جاتے۔

شریعت نے اس کی بھی پابندی لگائی کہ مرد اور عورت ایک جگہ جمع نہ ہوں۔مردوں کی محفلیں الگ ہوں اور عورتوں کی محفلیں الگ ہوں۔اسی حکم کی پابندی میں مغل حکومت میں عورتوں کے لئے الگ بازار ہوا کرتے تھے جہاں دکاندار بھی عورتیں ہوتی تھیں اور خریدار بھی عورتیں ہوتی تھیں۔مسلم دور حکومت میں عورتوں کے حجاب اور باوقار انداز رہائش سے متاثر ہو کر غیر مسلم عورتیں بھی پردے کا اہتمام کرنے لگی تھیں۔وہ حجاب تو نہیں کرتی تھیں لیکن اُن کا جسم بھی ساتر لباس میں چھپا رہتا تھا۔سر پہ آنچل اور سینے پر پلو کا شدید اہتمام کرتی تھیں۔مردوں سے آنکھیں ملا کر باتیں نہیں کیا کرتی تھیں۔

پھر اس ملک میں عیسائی قوم آئی جس کی عورتیں یہودیوں کی سازش کے تحت پردے اور حجاب سے آزاد ہو چکی تھیں اور اُن کے درمیان غیر مردوں کے ساتھ میل جول میں کوئی رکاوٹ نہیں تھی۔اُن کے یہاں کلب اور ہوٹلوں کا بھی رواج تھا جہاں غیر محرم مردوں اور عورتوں کا آزادانہ میل جول ہوتا تھا۔شراب پی جاتی تھی اور رنگ رلیاں منائی جاتی تھیں۔

پھر مسلمانوں کے خوش حال طبقے کے بچے انگریزی اسکولوں میں پڑھنے لگے اور اُنہوں نے صرف عیسائی قوم کی انگریزی زبان ہی نہیں پڑھی بلکہ اُن کی تہذیب کے پیروکار ہو گئے۔شروع میں تو لڑکے اور لڑکیوں کے اسکول الگ ہوا کرتے تھے لیکن بعد میں کو ایجوکیشن کا نظام قائم ہوا اور جوان غیر محرم لڑکے اور لڑکیوں کا اسکول اور کالج میں آزادانہ میل جول شروع ہو گیا۔علما نے اسی فتنے کو دیکھتے ہوئے انگریزی تعلیم حاصل کرنے سے منع کیا تھا مگر نادانوں نے بات سمجھی نہیں۔جب تک عیسائی قوم ملک میں حاکم بنی رہی مسلمان اپنی شریعت اور تہذیب سے آزاد اور غافل نہیں ہوئے تھے اس لئے بدتمیزی کا طوفان نہیں اٹھا تھا۔ہلکی ہلکی باد بہاری چلتی رہی۔لیکن عیسائی قوم کے اس ملک سے جانے کے بعد اس ملک میں مسلم اور غیر مسلم کالے انگریزوں کی تعداد بہت زیادہ ہو چکی تھی۔چنانچہ آزادی کے بعد جو نئی نسل پیدا ہوئی وہ دین اور شریعت سے غافل اور انجان ہو چکی تھی اور تعلیم یافتہ ہونے کا صور اتنی زور سے پھونکا جانے لگا تھا کہ اب قرآن اور شریعت سے زیادہ انگریزی اور قومی زبان پڑھنے پڑھانے کا رواج مسلمانوں میں عام ہوتا چلا گیا۔

شریعت سے بیزاری، دین سے دوری، اللہ کے غضب اور گمراہ قوموں کی نقالی اور اندھی پیروی کے نتیجے میں مسلم سماج نام کا تو مسلمان رہا لیکن اس کی پوری زندگی غیر مسلموں جیسی ہو گئی اور وہ اسی میں ترقی کرنے لگا۔ہر مسلم خاندان کی زندگی کا ایک ہی مقصد رہ گیا ہے کہ اُس کے لڑکے لڑکیاں اچھی سے اچھی ڈگری پائیں، اعلیٰ درجے کی نوکری ملے اور عیش وآرام کی زندگی گزاریں۔اللہ کی رضا، نبی ﷺ کی محبت، آخرت کی فکر، قبر کے عذاب اور جہنم کی آگ کا ذرا بھی ڈر اور فکر نہیں رہی۔

جب مسلم لڑکیاں جوان ہو گئیں اور اُن کو شادی اور نکاح کی روشنی دور دور تک نہیں دکھائی دینے لگیں تو انہوں نے اپنے ہم سبق دوست لڑکوں سے عشق ومحبت کی راہ اپنائی اور فطری شہوانی خواہش کی آگ کو ناجائز اور حرام طریقے سے بجھانے کا انتظام کر لیا۔پھر یہ گمراہی اتنی بڑھی کہ اب ایمان اور کفر کا فرق بھی ختم ہو گیا۔مسلم لڑکیاں بڑی بے باکی کے ساتھ غیر مسلموں کی دوست بن کر آوارگی کرنے لگیں اور اُن سے شادیاں بھی کرنے پر آمادہ ہو گئیں۔پھر مسلم دشمن فرقے نے اپنے نوجوانوں کو ترغیب دی کہ مسلم لڑکیوں کو بہکا پھلا کر اُن سے شادی کرو، کچھ دن اُس کھلونے سے کھیلو پھر اُس کو یا تو ٹھکرا دو یا ایسے لوگوں کے ہاتھوں اُنہیں بیچ دو جو اُن سے کال گرل کا کام لیں۔اس طرح یہ بدنصیب مسلم خاندان کی لڑکیاں کٹی پتنگ بن گئیں جن کو لوٹنا اور اُڑانا تو سب چاہتے ہیں لیکن اس بدنصیب سے محبت اور ہمدردی کسی کو نہیں ہوتی۔کٹی پتنگ اس لئے کہا گیا کہ ایسی لڑکیاں واپس اپنے گھر، خاندان یا سماج میں لوٹ کر واپس نہیں جا سکتی ہیں۔

یہ بے حجاب مسلم عورتیں پہلے بے حیا بنیں، پھر آوارہ بنیں اور پھر بدکار بن گئیں۔ان کے ایسا بننے میں صرف یہی قصوروار اُنہیں ہیں بلکہ وہ نام نہاد مردوں کا طبقہ بھی ہے جس نے ایڈوانس منٹ کے نام پر اپنی عورتوں کو بے حجاب بنایا۔جب قوموں پر زوال آتا ہے تو سب سے پہلے عقل اور ہوش مندی سے محروم ہو جاتی ہیں۔اُن کے اندر سے اچھے اور برے کا فرق ختم ہو جاتا ہے۔پانی ہمیشہ اوپر سے نیچے آتا ہے نیچے سے اوپر نہیں جاتا ہے۔کسی بھی معاشرے میں برائی اور بدکاری سماج کے نیچے طبقے والوں سے اونچے طبقے میں نہیں پہنچتی ہے بلکہ اونچے طبقے کی گمراہیاں اور بدکاریاں نچلے طبقے تک آتی ہیں۔فیشن کے شوقین اور اس کی پیروی کرنے والے اونچے طبقے کے لوگ ہوتے ہیں۔ان کی دیکھا دیکھی درمیانی اور نیچے طبقے کے لوگ بھی ان کے جیسا بننے کے شوق میں ان کی اچھائیوں کو تو نہیں اپناتے لیکن ان کی برائیوں کو ضرور اپنا لیتے ہیں۔جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے سماج میں اونچا مقام عطا کیا وہ اپنے ذات سے درمیان اور نیچے کے حصے میں رہنے والوں کے رہبر اور مسیحا بننے کی جگہ اُن کے بدخواہ اور دشمن بن گئے۔

فرعون نے جب دشمن قوم بنی اسرائیل کو مٹانا چاہا تو اُس قوم کے بچوں کو قتل کراتا تھا۔دور جدید کے فرعونوں نے معاملے کو الٹ دیا۔انہوں نے کہا کہ مردانہ نسل کو قتل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔مسلمانوں کی عورتوں کو برباد کر دو خود بہ خود ان کی نسل تباہ و برباد ہو جائے گی۔اور پوری دنیا دیکھ رہی ہے کہ صرف اپنے وطن میں نہیں بلکہ پوری دنیا کے مسلم ملکوں میں عورتیں کس طرح گمراہی کا شکار ہو رہی ہیں۔ایران جو کبھی اسلامی ملک کہا جاتا تھا وہاں کی عورتیں بے حجاب ہونے کے لئے احتجاج کر رہی ہیں۔گویا اسلام دشمن شیطانی طاقتیں پوری دنیا میں مسلم سماج کو تباہ و برباد کرنے پر تلی ہوئی ہیں اور نادان بدعقل مسلمان اپنے دشمنوں کی سازش کو سمجھ کے اس کا مقابلہ کرنے کی جگہ اس کا شکار بن کر اپنی آنے والی نسل کو تباہ و برباد کرنے پر خوشی سے آمادہ دکھائی دے رہا ہے۔

آج کی صورت حال اکبر الہ آبادی کے اس شعر کی ترجمانی کر رہی ہے:

بے پردہ کل جو آئیں نظر چند بیبیاں
اکبر زمیں میں غیرت قومی سے گڑ گیا
پوچھا جو اُن سے آپ کا پردہ وہ کیا ہوا
کہنے لگیں کہ عقل پہ مردوں کی پڑ گیا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام
[illegible]

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE INAYAT JAMAL
In the case of
1. SHAFAQ RENZU W/O ABID SUHAIL
R/O RAJBAGH SRINAGAR.
[CAVEATOR]
Versus
Public at Large
...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF ADVOCATE
SAJAD AHMAD DAR & ASSOCIATES
In the case of
1. HILAL AHMAD DAR S/O MOHAMMAD MAQBOOL DAR R/O SARAI PAYEEN SRINAGAR A/P NATIPORA SGR.
• [CAVEATOR]
•Versus
•Public at Large
•...Non-Caveator's
In the matter of : Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any appeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order , therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non-Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

ناردن ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس
ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر: 331-2024-25-DEN-TRACK-FZR مورخہ: 19.03.2025
ڈویژنل انجینئر۔ ٹریک۔ فیروزپور کے ذریعے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈرز ,آخری تاریخ 10.04.2025 وقت 15:00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کی جاتی ہے۔ ٹینڈر دہندہ اپنے اصل / ترمیمی ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ ووقت تک جمع کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر درست نہیں ہے اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو قبول نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی بیعانہ رقم کی جگہ "ٹینڈر سیکورٹی اطلاع لیٹر" مقررہ فارمیٹ میں ٹینڈر کے ساتھ ای۔ پورٹل پر منسلک کرے گا

ٹینڈر قسم	ٹینڈر محکمہ	بولی سسٹم
اوپن	کام	ایکل بولی سسٹم
ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع ہونے کی تاریخ	بولی ختم ہونے کی تاریخ ووقت
18.03.2025	27.03.2025	10.04.2025 & 15:00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل			
1	331-2024-25-DEN-Track-FZR	فیروزپور ڈویژن پر ایف آر ایم کے ذریعے چھوڑے گئے شولڈر بیلسٹ کی اسکریننگ سے متعلق قبل اور بعد کے کام پر دھیان دینے کا کام			
		اشتہار کی قیمت (روپے)	بیعانہ رقم (روپے)	آفر کی مدت	تکمیل میعاد
		1,50,63,036.72/-	2,25,300.00/-	60 دن	12 ماہ
		کام کی جنرل نوعیت۔ "سی ٹی آر / ٹی آر آر / ٹی ایف آر / ٹی ٹی آر جس میں ٹریک کو اوپر اٹھانا، ٹیپ اسکریننگ، ٹریک کو ڈسٹریس کرنا، ٹری رکو رکھلو مشین جیسے ٹیمپنگ مشین / بیلاسٹ اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین / بیلاسٹ اسکریننگ / ریگولیٹنگ مشین اور ٹی ٹی آر کے لئے قبل اور بعد کے کام شامل ہیں۔"			

نوٹ 1. ٹینڈر ڈالنے سے پہلے ٹینڈر دہندہ ٹینڈر سے متعلق جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔
2. ہندی میں کسی بھی تضاد کیلئے انگریزی ورژن کو دیکھیں اور انگریزی ورژن ہی صحیح ہوگا۔
860/2025
صارفین کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے
ای ٹینڈر نوٹس
Sr/DEN-IV/FZR صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے مندرجہ ذیل ٹینڈروں کیلئے کھلے ٹینڈر (ای ٹینڈر) مدعو کرتے ہیں اور مکمل ہونے کی تاریخ کے ساتھ www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں 08.04.2025 تک 15.00 بجے بولی دہندہ اپنے اصل / ترمیم شدہ بولیاں آخری تاریخ اور وقت تک ہی جمع کر سکیں گے۔ اس ٹینڈر کے خلاف مینول آفر کی اجازت نہیں ہے، اور حاصل ایسے کسی بھی مینول آفر کو نظر انداز کر دیا جائے گا۔ ٹھیکیداروں کو اس ٹینڈر کیلئے ٹینڈر دستاویز کی لاگت اور زر بیعانہ کی ادائیگی صرف www.ireps.gov.in پر دستیاب ادائیگی موڈ کے ذریعہ کرنے کی اجازت ہے۔ نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ جیسے پورٹل، ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینول ادائیگی کی اجازت نہیں ہے۔ مزید معلومات کیلئے لاگ آن کریں www.ireps.gov.in

ٹینڈر قسم	ٹینڈر سیکشن	بولی سسٹم	ٹینڈر اپلوڈ کرنے کی آخری تاریخ	ٹینڈر شروع کی تاریخ	ٹینڈر بند کرنے کی تاریخ ووقت
کھلا	کام	سنگل پیکٹ سسٹم	15.03.2025	25.03.2025	08.04.2025 / 15.00 بجے

نمبر	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیل			
1	08-2024-25-BDGM-DRM-JAT	ADEN/BDGM کے زیر اختیار علاقہ کے تحت BAHL-BRML سیکشن میں فرش کی مرمت، سیکورٹی کام، جل مارگ کی صفائی، نالیوں کی سطح اوپر اٹھانے وغیرہ سمیت پلوں کی مرمت اور رکھ رکھاؤ۔			
		اشتہار قیمت رقم (روپے)	زر بیعانہ	آفر کی مدت جواز	مدت تکمیل
		4499979.91	90000.00	60 دن	06 ماہ
		عام نوعیت کام:۔ "کچھ نہیں"			

نوٹ: 1۔ بولی لگانے سے پہلے، بولی لگانے والوں کو جانچ کرنی ہوگی ٹینڈر کے خلاف جاری کسی بھی تصحیح نامہ کے لئے۔
ٹینڈر نوٹس نمبر:۔ 770-W/169/WA/FZR/2024-25 Date:19.03.2025
859/2025
صارفین کی خدمت میں مسکراہٹ کے ساتھ

کیا بدعنوانی اور رشوت ستانی کو ختم کرنا ممکن ہے؟

بی بی سی

یہ سال 2002 تھا اور مشرقی یورپ کے ملک جارجیا کے دارالحکومت تبلیسی میں شادی کی تقریب کا اہتمام کیا جارہا تھا۔

دولہا ایک جوان پولیس والا تھا۔ ایک سال قبل ہی انھوں نے ہزاروں ڈالر رشوت دے کر ٹریفک پولیس میں نوکری حاصل کی تھی۔ نوکری برقرار رکھنے کیلیے انھیں ہر ہفتے رشوت دینی پڑتی تھی۔ وہ بھی ایسی صورت میں جب ان کی ماہانہ تنخواہ صرف 10 ڈالر تھی۔

آپ کے ذہن میں سوال اٹھے گا کہ پھر رشوت کیسے دیتے ہوں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ خود بھی کھل کر رشوت لیتے تھے۔

شادی کے موقع پر انھیں ساتھیوں کی جانب سے تبلیسی کی اس شاہراہ پر تحفے کے طور پر تین دن کی پوسٹنگ ملی جہاں اوپر کی کمائی سب سے زیادہ تھی۔

جارجیا کی یہ تصویر 21ویں صدی کے ابتدائی سالوں کی ہے۔ اس وقت یہ ملک دنیا کے سب سے بدعنوان ممالک میں شامل تھا۔

ورلڈ اکنامک فورم نے اپنی ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ کرپشن (بدعنوانی) کسی ملک کی معیشت کے لیے کتنی نقصان دہ ہوسکتی ہے۔

دنیا کے کئی ممالک کو اس مسئلے کا سامنا ہے لیکن یہ ممالک اس کا کیا کر سکتے ہیں؟

روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرنے والے بہت سے لوگ اکثر پوچھتے ہیں کہ کیا کسی ملک سے بدعنوانی کا خاتمہ ممکن ہے؟

اس سوال کا جواب جاننے کے لیے بی بی سی نے چار ماہرین سے بات کی جنھوں نے جارجیا میں بدعنوانی پر قابو پانے کے طریقوں کو قریب سے دیکھا ہے۔

جارجیا میں پرورش پانے والی صحافی نتالیہ انتیلاوا کہتی ہیں: 'جب آپ کسی ایسے معاشرے میں بڑے ہوتے ہیں جہاں بدعنوانی ہوتی ہے، تو اس کے اثرات شروع سے آخر تک ہر جگہ نظر آتے ہیں۔'

نتالیہ انتیلاوا بتاتی ہیں کہ 21ویں صدی کی پہلی دہائی میں جارجیا میں ہر طرف بدعنوانی پھیل چکی تھی۔

وہ کہتی ہیں: 'میرے بچپن میں زیادہ تر بجلی نہیں رہتی تھی، سسٹم کی مرمت کے لیے جو پیسے مقرر کیے گئے تھے، وہ وزیر توانائی کی جیب میں جاتے تھے۔'

نتالیہ کہتی ہیں کہ بجلی کی کمی کے سبب گھر کو گرم رکھنا مشکل تھا۔ ان دنوں بہت سارے بچے سردی سے مر گئے۔

اس کے علاوہ اور بھی مسائل تھے۔ وافر مقدار میں بریڈ یعنی روٹی بھی میسر نہیں تھی۔ نتالیہ کہتی ہیں کہ اس وقت کے وزیر زراعت نے 'ملک کی زیادہ تر گندم بیچ دی تھی۔'

سرکاری ملازمتوں میں تنخواہ بہت کم تھی اور خیال کیا جاتا تھا کہ ملازمین رشوت لے کر اس کی تلافی کریں گے۔ اس کا بوجھ عام لوگوں پر پڑتا تھا۔

ان دنوں کو یاد کرتے ہوئے نتالیہ کہتی ہیں: 'آپ سڑک کراس کریں گے اور ایک پولیس والا آپ کی گاڑی کو روکے گا، پھر وہ کہے گا کہ آپ کے پاس ماحولیات کا سرٹیفکیٹ نہیں ہے۔ آپ کو اپنا لائسنس جمع کرانا ہوگا اور آپ کہہ سکتے ہیں کہ کیا میں اس کے لیے جرمانہ ادا کرسکتی ہوں۔ وہ اس پر راضی ہوجاتا۔ اگر آپ علاج کے لیے ہسپتال جاتے تو آپ بتایا جاتا کہ یہ علاج یہاں نہیں ہوسکتا، اس کے لیے بھی آپ کو پیسے دینے ہوتے۔'

جارجیا میں سنہ 2003 تک حالات ایسے ہوگئے کہ سب بیزار ہوگئے۔ اس سال انتخابی دھاندلی کے خلاف لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔

نتالیہ کہتی ہیں: 'مجھے یاد ہے کہ جب میں پولنگ سٹیشن پر پہنچی تو میرا نام لسٹ میں نہیں تھا۔ میرے والد کا نام وہاں تھا۔ حالانکہ ان کی موت کو سات سال ہو چکے تھے۔ پھر انتخابات میں زبردست دھاندلی ہوئی۔ اس کے بعد سینکڑوں لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔'

مظاہرے کی قیادت ملک کے سابق وزیر قانون میخائل ساکاشولی کر رہے تھے۔ اس سے دو سال قبل وہ اس وقت سرخیوں میں آئے تھے جب انھوں نے کابینہ کے اجلاس میں تصویریں لہراتے ہوئے الزام لگایا تھا کہ سرکاری افسران عوام کے پیسوں سے عالی شان عمارتیں خرید رہے ہیں۔

اب انھوں نے اپنی ایک پارٹی بنالی تھی۔ ان کا بنیادی مقصد کرپشن سے لڑنا تھا۔

نومبر سنہ 2003 میں وہ اپنے حامیوں کے ساتھ پارلیمنٹ میں داخل ہوئے۔ اس وقت کے صدر فرار ہوگئے۔ دو ماہ بعد نئے انتخابات ہوئے اور میخائل ساکاشولی کے اتحاد کو بے مثال 96 فیصد ووٹ ملے۔

اس کے بعد جارجیا میں اصلاحات کا دور شروع ہوا۔ نوجوانوں کی ایک ٹیم اس کام میں لگی ہوئی تھی۔ ان میں سے زیادہ تر لوگ 20 اور 30 کی دہائی میں تھے۔

جارجیا میں اصلاحات کا آغاز کرنے والی ٹیم کا حصہ شوتا اوتیاشویلی کہتے ہیں: 'جب میں پہلی بار وزارت پہنچا تو میرے ذہن میں جو پہلی تصویر آئی وہ عجیب سی تھی۔ وہاں کی عمارت میں دراڑیں پڑ رہی تھیں اور وہاں سے بہت مختلف بو آرہی تھی۔ وہاں کا سیوریج سسٹم ٹھیک سے کام نہیں کر رہا تھا جو کہ ان دنوں بہت عام بات تھی۔'

شوتا اوتیاشویلی اب تھنک ٹینک 'جارجین فاؤنڈیشن فار سٹریٹجک اینڈ انٹرنیشنل اسٹڈیز' میں سینیئر فیلو کے طور پر کام کرتے ہیں۔

سنہ 2004 میں نئی حکومت نوجوان ٹیلنٹ کو بھرتی کر رہی تھی۔ شوتا کو بھی شامل ہونے کی آفر ملی۔

انھیں اور اس کے ساتھیوں کو بتایا گیا کہ ان کے سامنے ایک موقع ہے۔ اگلے آٹھ یا نو مہینوں میں انھیں کچھ کر دکھانا ہے جس سے فرق پڑے اور بدلاؤ نظر آئے۔

جارجیا میں بدعنوانی سے نمٹنے کے وعدے تو ماضی میں بھی کئی بار کیے گئے لیکن ان پر کبھی عمل نہیں ہوا۔ ایسے میں نئی حکومت جانتی تھی کہ اسے اپنی شبیہ بچانے کے لیے تیزی سے قدم اٹھانے ہوں گے۔

شوتا بتاتے ہیں: 'ہم نے اصلاحات ٹریفک پولیس سے شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ سچ ہے کہ ٹریفک پولیس کسی بھی پولیس فورس کا سب سے اہم حصہ نہیں ہے لیکن یہ سب سے زیادہ نظر آتی ہے۔ ہمارا خیال تھا کہ جب تک عوام روزمرہ کی زندگی میں بدعنوانی کا سامنا کرتے رہیں گے انھیں یہ یقین نہیں آئے گا کہ حکومت اس معاملے پر کچھ کر رہی ہے۔'

اور جیسا کہ آپ شروع میں پڑھ چکے ہیں ان دنوں جارجیا کی ٹریفک پولیس رشوت لینے کے لیے سب سے زیادہ بدنام تھی۔

شوتا بتاتے ہیں کہ حکومت کے سامنے سوال یہ تھا کہ جو لوگ ساری زندگی رشوت وصول کرتے رہے ہیں انھیں اسے ترک کرنے کے لیے کیسے تیار کیا جائے؟ اس کے لیے ایک انوکھا طریقہ تلاش کیا گیا۔

شوتا کہتے ہیں: 'ہم نے محسوس کیا کہ فورس میں اصلاح کرنا ناممکن ہے۔ بہتر ہوگا کہ پوری فورس کو ہی برخاست کر کے نئے سرے سے آغاز کیا جائے۔'

راتوں رات جارجیا کی پوری ٹریفک پولیس فورس یعنی 16000 افراد کو فارغ کر دیا گیا۔

شوتا اور ان کی ٹیم نے نئے لوگوں کی خدمات حاصل کیں۔ اب فورس میں لوگوں کی تعداد کم تھی اور انھیں بہتر تنخواہیں دینا ممکن تھا۔

نئے تعینات ہونے والوں کے لیے 'ضابطہ اخلاق' یعنی دستور العمل بھی طے کیا گیا۔ نئی فورس کے بارے میں اشتہارات تیار کر کے ٹی وی پر دکھائے گئے۔

نئے پولیس اہلکاروں پر نظر رکھنے کے لیے انڈر کور ایجنٹس بھی تعینات کیے گئے تھے۔ اگر کوئی رشوت لیتے ہوئے پکڑا گیا تو اسے فوراً نوکری سے برخاست کر دیا جاتا۔ اس کا اثر بھی نظر آنے لگا۔

شوتا کہتے ہیں: 'پولیس کے بارے میں لوگوں کا تصور بدل گیا۔ کیونکہ وہ کچھ ایسا دیکھ رہے تھے جس کی کبھی توقع نہیں تھی۔ پولیس اہلکار شائستہ تھے۔ فورس میں خواتین کی کافی تعداد تھی۔ پولیس اہلکار چست درست تھے۔ اس کے ذریعے ہم نے ٹریفک پولیس میں اصلاحات کیں۔ ایک نیا برانڈ بنایا۔ اس کے بعد ہم نے پولیس کے دیگر حصوں میں بھی اصلاحات کیں۔'

یہ بھی کہا جاتا ہے کہ دوسرے پولیس والے کہیں زیادہ کرپٹ تھے۔ ان میں سے کئی گینگسٹر جیسے تھے۔ اس وقت اغوا اور منشیات کی سمگلنگ عام تھی۔ حکومت نے تقریباً تیس ہزار لوگوں کو پولیس فورس سے نکال دیا۔ بدلے میں انھیں معقول رقم دی گئی۔ ہٹائے جانے والوں میں سے اکثر نے خاموشی سے اس فیصلے کو قبول کرلیا۔

شوتا کے مطابق یہ ان کا بہترین فیصلہ تھا۔

ہمارے ماہرین کا خیال ہے کہ کرپٹ نظام ایک وائرس کی طرح ہوتا ہے۔ اگر وقت ملتا ہے تو وہ خود کو نئے حالات کے مطابق ڈھال لیتے ہیں اور پھیلنے لگتے ہیں۔

ایسے میں جارجیا کی اس وقت کی حکومت کو نہ صرف تیز رفتاری سے اقدام کرنے تھے بلکہ ملک کی ہر وزارت میں ان طریقوں کو نافذ کرنا تھا۔

شوتا کا کہنا ہے کہ ایسا نہیں ہوسکتا کہ آپ ایک شعبے میں اصلاحات لائیں اور دوسرے کو چھوڑ دیں۔ پولیس میں اصلاحات کریں گے تو نظام عدل کو بھی بہتر کرنا ہوگا۔ تعلیم، صحت اور ٹیکس کے ڈھانچے میں بھی اصلاحات کی ضرورت ہوگی۔

سویڈش انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل افیئرز کے ایک محقق جوہان اینوال کہتے ہیں: 'میں نے جارجیا کا دورہ کیا۔ میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ وہ کس طرح بدعنوانی سے نمٹتے ہیں۔ میں نے ان ممالک کا مطالعہ کیا ہے جہاں بدعنوانی ایک بڑا مسئلہ ہے اور اسے دور کرنا تقریباً ناممکن نظر آتا ہے۔'

جوہان اینوال جارجیا کی کامیابی کی کہانی کا مطالعہ کر رہے تھے اور اس وقت انھیں جو موضوع بہت دلچسپ لگا وہ تھا تعلیمی نظام میں اصلاحات۔

جوہان اینوال بتاتے ہیں: 'ممتاز یونیورسٹیوں میں داخلے کے لیے 15، 20 یا 30 ہزار ڈالر ادا کرنے پڑتے تھے۔ پھر اپنی پسند کا گریڈ حاصل کرنے کے لیے پیسے ادا کرنے پڑتے تھے۔'

وہ کہتے ہیں کہ '2003' سے پہلے جارجیا میں ایک لطیفہ سنایا جاتا تھا کہ ایک شخص یونیورسٹی کے پروفیسر کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ مجھے فکر ہے کہ میرا بیٹا یونیورسٹی کا امتحان پاس نہ کر پائے، اس پر پروفیسر نے کہا کہ میں 30 ہزار ڈالر کی شرط لگا سکتا ہوں کہ وہ پاس کر لے گا۔'

پولیس فورس کی طرح یہاں بھی سب کو فارغ کر دیا گیا۔ اس کے بعد کم تعداد میں ہی سہی اچھے لوگ مقرر کیے گئے۔ جوہان بتاتے ہیں کہ رشوت ستانی کو روکنے کے لیے لوگوں اور اہلکاروں کے درمیان رابطہ کافی حد تک محدود کر دیا گیا۔

نئی حکومت کے قیام کے ڈیڑھ سال بعد تمام یونیورسٹیوں میں داخلہ کے امتحانات کرائے گئے۔ جوہان کا کہنا ہے کہ امتحان کے پرچے چھاپنے کے لیے برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کے پرنٹنگ پریس کو بھیجے گئے تھے۔ پرنٹنگ کے بعد انھیں پولیس وین کے ذریعے بینکوں کے محفوظ درازوں میں رکھا گیا۔

وہ بتاتے ہیں کہ جب امتحان ہوا تو تمام مراکز پر پولیس فورس تعینات تھی۔ تمام کمروں میں سی سی ٹی وی کیمرے نصب تھے۔ امتحان دینے والے طلباء [] کے والدین انتظار گاہ میں بیٹھ کر سارا عمل دیکھ سکتے تھے۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'یہ جیمز بانڈ کی فلم کی طرح تھی۔ اس کی مخالفت بھی تھی۔ پرانے پروفیسرز، اساتذہ، منتظمین اور کچھ طلبہ اس کے خلاف تھے۔'

لیکن صدر ساکاشولی پیچھے ہٹنے کو تیار نہیں تھے۔ نوکریوں میں یونیورسٹی کے امتحانات کی قدر و قیمت ایک بار پھر بڑھ گئی ہے۔ جوہان کا کہنا ہے کہ ملک میں تبدیلی کے حوالے سے یہ ایک اہم قدم تھا۔

ان کا کہنا ہے کہ کرپشن پر پابندی کی وجہ سے پیسہ براہ راست سرکاری خزانے میں جا رہا تھا۔ ٹیکس جمع کرنا ہو، ٹریفک سے متعلق جرمانے ہوں یا حکومت کو دیگر ادائیگیاں، سب کچھ آن لائن ہونے لگا۔ حکومت کی آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا۔ صدر ساکاشولی کے پہلے دور میں ملکی بجٹ میں 12 گنا اضافہ ہوا۔

جوہان اینوال کہتے ہیں: 'اگر ہم نتیجہ کی بات کریں تو جارجیا میں نظام ٹریک پر آگیا۔ پہلے ایسا نہیں تھا۔'

سب کو یقین ہو گیا ہے کہ جارجیا ماڈل بہت کامیاب ہے۔ ورلڈ اکنامک فورم کے کرپشن انڈیکس میں جارجیا کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔ لیکن اس وقت کے صدر ساکاشولی کی کہانی یہیں ختم نہیں ہوئی۔

تبدیلی سے اسباق

جارجیا میں ٹرانسپیرنسی انٹرنیشنل کی سربراہ ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'ساکاشولی کا معاملہ اس بات کی ایک مثال ہے کہ اقتدار کس طرح کسی کو خراب کر دیتا ہے۔'

ایکا گیگاوری ان نوجوانوں میں شامل تھیں جنھیں سنہ 2004 میں نئی پولیس فورس میں بھرتی کیا گیا تھا۔ لیکن وہ یہاں زیادہ دیر نہیں ٹھہریں۔

2008 میں انھوں نے غصے میں پولیس فورس چھوڑ دیا۔ مظاہرین کے ساتھ پولیس کے برتاؤ سے وہ ناراض تھیں۔

ایکا کہتی ہیں: 'جب حکومت نے سکیورٹی فورسز، وزارت داخلہ اور پولیس سے لوگوں کو نکالا تو مسئلہ یہ تھا کہ انھیں اپنے طور طریقے بدلنے کا موقع نہیں دیا گیا۔ لوگوں کو نوکریوں سے نکالے جانے کی کارروائی ضابطے کے مطابق نہیں کی گئی۔'

صدر ساکاشولی کو اتنی جلدی تھی کہ وہ قانونی عمل کو نظر انداز کرنے لگے۔ تاہم یہ بھی کہا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اس عمل پر اچھی طرح عمل کیا ہوتا تو ہر ملازم کے بارے میں معلومات اکٹھی کرنے میں کئی سال لگ جاتے اور تب تک تبدیلی کا موقع ہاتھ سے نکل چکا ہوتا۔

لیکن ان کے فیصلوں سے لوگوں کی شکایات بڑھ رہی تھیں۔ اس وقت انصاف کا نظام کرپشن سے پاک تھا لیکن بہت سے لوگوں کی رائے میں غیر جانبدار نہیں تھا۔

ایکا گیگاوری کہتی ہیں: 'حکومت کے خلاف مقدمہ جیتنا ناممکن تھا۔ ججوں کو کوئی رشوت نہیں دے رہا تھا لیکن 'سیلف سنسرشپ' جیسی صورتحال تھی۔ ججوں کو ایسے فیصلے دینے کی اجازت نہیں تھی جو حکومت کے احکامات کے خلاف ہوں۔'

ایکا کا کہنا ہے کہ بعض اوقات قانون کی پاسداری کرنے والی ایجنسیوں کو حکومت کے خلاف بولنے والوں کے خلاف ہتھیار کے طور پر استعمال کیا جاتا تھا۔ وہ بتاتی ہیں کہ صدر ساکاشولی یہ ماننے لگے کہ وہ واحد شخص ہیں جو ملک کو بچا سکتے ہیں۔ انھیں پختہ یقین تھا کہ اگر انھوں نے صدارت چھوڑ دی تو جارجیا پھر سے پرانے کرپٹ نظام میں پھنس جائے گا۔ ایسے میں وہ اقتدار میں رہنے کے لیے ہر حربہ آزمانے لگے۔

ان کے صدر بننے کے کچھ عرصے بعد ایک ایسا بل منظور کیا گیا جس کے ذریعے اختیارات پارلیمنٹ کے بجائے صدر کے ہاتھ میں آ گئے۔

وطن سرینگر

زمین کی قوت نمو میں کمی

جس طرح ماحولیات میں بگاڑ پیدا ہوا، اور سانس لینا دشوار ہو رہا ہے، اسی طرح زمین کی فطرت قوت نمو میں دھیرے دھیرے کمی آرہی ہے، ہم نے جراثم کش دواؤں اور کھاد کا استعمال اس قدر کیا ہے کہ زمین فصلیں اگل رہی ہیں اور ان کی کمیت و کیفیت میں خاصہ اضافہ ہوا ہے، کاشتکاروں کے لیے جو زراعتی منصوبے بنائے گئے وہ تین مراحل سے گذر کر چوتھے مرحلے میں داخل ہونے والے ہیں، اس کے باوجود زمین بیمار ہو رہی ہے، اس کی صحت بحال کرنے اور رکھنے کی ضرورت ہے، فصلوں کو غذائیت سے پُر کرنے کیلئے زمین کے اندر سترہ (17) طاقت پہونچانے والے اجزاء ہوتے ہیں جن کی وجہ سے فصلیں لہلہاتی ہیں، سائنس دانوں نے زمین کی قوت نمو میں کمی کی وجوہات بتائی ہیں، ان میں نائٹروجن میں ساٹھ (60)، فارفورس میں پنتالیس (45)، پوٹائش اٹھائیس (28)، جنک پینتالیس (45)، بورون میں اٹھارہ (18) اور سلفر میں چوبیس (24) فی صدی کی کمی آگئی ہے۔ نائٹروجن کی کمی ہونے کی وجہ سے پودے پیلے ہوجاتے ہیں، فاسفورس کی کمی سے جڑوں کی مضبوطی میں کمی آتی ہیں، پوٹاش بیماری یا پانی کی کمی سے پیدا ہونے والے مضر اثرات سے پودوں کو بچاتا ہے، جنک سے پودوں کو پروٹین ملتا ہے، جو ان کی نشونما کے لئے انتہائی ضروری ہے، برون بیج کے تیار کرنے میں خاصی اہمیت رکھتا ہے، اس کی کمی کی وجہ سے پھل پھٹنے لگتا ہے، سلفر پودوں میں پروٹین بڑھانے کے ساتھ تیلسن میں اس کی نافعیت کو بڑھاتا ہے۔

بہار کی بات کریں تو یہاں نائٹروجن میں زیادہ کمی آئی ہے، اور یہ کمی نویں (90) فی صدی علاقوں میں پائی جارہی ہے، زمین کی روح مانی جانے والے کاربن میں چالیس (40) فی صدکی کمی درج کی گئی ہے، اس کا سیدھا اثر فصلوں کی غذائیت پر پڑ رہا ہے، اور اس کی قوت نمو میں کمی آرہی ہے، حکومت بہار کو اس کا احساس ہے کہ اگر بر وقت اس طرف توجہ نہیں دی گئی تو یہاں کی زمینوں کا ایک حصہ پنجاب اور ہریانہ کی طرح بنجر، اسر اور پیداوار کم دینے والی ہوجائے گی۔ فی الوقت ہمیں یہ دھیان رکھنی چاہئے رکھنا چاہیے کہ زمین میں کھاد اور دواؤں کا استعمال مٹی جانچ کے بعد زمین داروں کے مشورے کے مطابق ہی کریں۔ بغیر مشورہ کے اپنی سمجھ پر اعتماد کر کے ان چیزوں کا استعمال انتہائی نقصان دہ ہے، یہ زمین کی قوت نمو اور فصلوں کی غذائیت کو تو متاثر کرتا ہی ہے، اس کا زیادہ استعمال زمین کے اندر کے پانی کے ذخیرہ کو بھی آلودہ کرتا ہے، جس سے پانی پینے کے لائق نہیں رہتا اور اگر پی لیا گیا تو مختلف امراض کے پیدا کرنے کا سبب بنتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

اور کسی بھی سازش کو بے نقاب یا مسترد کرنے کیلئے سی بی آئی انکوائری ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نمونوں میں مختلف زہریلے مادے پائے گئے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ انہیں زہریلے مواد کے ٹرک کے ساتھ زہر دیا گیا تھا۔ جاوید اقبال چوہدری نے دعویٰ کیا کہ یہ اموات ایک بڑی سازش کا حصہ ہیں جس کا کی کمی کو دور کرنے اور طلباء واساتذہ کا تناسب (پی ٹی آر) برقرار رکھنے کے لئے ضروری اقدامات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریشنلائزیشن میکانزم کے تحت کم عملے والے سکولوں کی نشاندہی کی جاتی ہے اور جہاں ضرورت ہو، وہاں اضافی ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ عملے کو تعینات کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ محکمہ کلسٹر ریسورس کوآرڈی نیٹروں کو بطور مضمون کے ماہر اساتذہ تعینات کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ترقیوں کے ذریعے تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی خالی اسامیوں کو پُر کر رہا ہے۔ وزیر نے یہ بھی بتایا کہ بھدرواہ حلقے کے بیشتر سکولوں میں بنیادی انفراسٹرکچر موجود ہے، تاہم مزید بہتری کے لئے ضلع کیپیکس، یو ٹی کیپیکس اور سماگراہ شکشا سکیم کے تحت 155 منصوبوں پر کام جاری ہے تاکہ سکولوں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنایا جاسکے۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ محکمہ میں خالی اسامیوں کو پُر کرنے کے لئے 504 اسامیاں بورڈ کو بھیجی گئی ہیں۔

102

مقصد جموں اور کشمیر میں امن کو غیر مستحکم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان اموات کو کولگام اور کٹھوعہ کے واقعات سے الگ تھلگ نہیں دیکھا جانا چاہیے۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ امن کو غیر مستحکم کرنے کی کوشش ہے۔ جاوید اقبال چوہدری نے مزید کہا، ان اموات کی وجہ کو بے نقاب کرنے کے لیے مکمل تحقیقات پر زور دیا۔ ممبر اسمبلی کولگام محمد یوسف تاریگامی نے اس بات پر زور دیا کہ اس انسانی مسئلے پر پورے ایوان کو تشویش ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ صحت نے متاثرین کی ہر ممکن مدد کی ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ان اموات کی اصل وجہ کی نشاندہی کی جائے اور اس بات کی تحقیق کی جائے کہ آیا ان کے پیچھے کوئی غیر مرئی ہاتھ تھا۔ محمد یوسف تاریگامی نے کہا کہ اگر ایسا ہے تو اسے بے نقاب ہونا چاہیے۔ بحث میں حصہ لیتے ہوئے، ممبر اسمبلی سرنکوٹ چودھری اکرم نے بھی سی بی آئی انکوائری کا مطالبہ کیا۔ مطالبات کا جواب دیتے ہوئے، صحت اور طبی تعلیم کی وزیر انچارج سکینہ ایتو نے کہا، ہم نے جو کچھ کیا وہ کر دیا ہے۔ ہوم ڈیپارٹمنٹ ہمارے کنٹرول میں نہیں ہے۔ انہوں نے ایوان کو بتایا کہ محکمہ داخلہ کی جانب سے تحقیقات جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مزید اقدامات کیے جائیں گے، انہوں نے مزید کہا کہ اموات کسی بیماری کی وجہ سے نہیں ہوئیں۔ ایک تحریری جواب میں، وزیر موصوفہ نے انکشاف کیا کہ کلینیکل رپورٹس، لیبارٹری کی تحقیقات، اور ماحولیاتی نمونوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ واقعات بیکٹیریل یا وائرل ہونے والی بیماری کی وجہ سے نہیں تھے۔ پی جی آئی ایم ای آر چنڈی گڑھ کی رپورٹ کے مطابق ایلڈیکیم اور کیڈمیم کے نشانات پائے گئے۔ سی ایف ایس ایل چنڈی گڑھ کی رپورٹ میں تمام 17 مرنے والوں کے ویزرا کے نمونوں میں کلورفینا پائر کا پتہ چلا ہے۔ اسی دوران وزیر صحت اور طبی تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو مطلع کیا کہ محکمہ داخلہ کی انکوائری پہلے سے ہی چل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ کی جانب سے رپورٹ پیش کرنے کے بعد ہم اگلے لائحہ عمل کا فیصلہ کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ بدھل میں نومبر سے جنوری کے درمیان 16 لوگوں کی ایک پراسرار بیماری کی وجہ سے موت ہو گئی تھی۔ بعد ازاں متوفی کے نمونوں میں نیوروٹوکسن پائے گئے۔

103

پر اناج مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کے جواب کا مقصد رہائشیوں میں راشن کی تقسیم میں کسی قسم کی رکاوٹوں کے حوالے سے خوف کو دور کرنا ہے اور تمام مستحقین کے لیے خوراک کی حفاظت کو یقینی بنانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا ہے۔

104

جہاں تک اسباق کا تعلق ہے، میرے خیال میں یہ ہے کہ جوتے کی بنیاد پر کوئی متبادل نہیں ہوسکتا لیکن یہ لوگوں کے خیال میں بہت اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرا اہم سبق جنگی زون کی تشکیل کے بارے میں ہے اور انٹیلی جنس کو تیسرا اہم سبق قرار دیا ہے۔ ہندوستان کی طرف سے سیکھے گئے اسباق کی وضاحت کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، "دوسرا اہم سبق دراصل جنگی زون کی تشکیل کے بارے میں ہے۔ روایتی تنازعات میں، آپ میدان جنگ کو حقیقت میں آگ سے ڈھالتے ہیں۔ یہاں، ہم زمین کی تزئین کی نہیں بلکہ ذہن سازی کو دیکھ رہے ہیں۔ لہٰذا جہاں تک ہائبرڈ جنگ کا تعلق ہے ذہنوں کی جنگ اہم ہو جاتی ہے۔ تیسرا اہم سبق انٹیلی جنس کے بارے میں ہے کہ انٹیلی جنس اہم ہے، انسانی اور تکنیکی دونوں طرح کی ذہانت اور ہم جنگی زون کے بارے میں بات نہیں کر رہے ہیں، بلکہ جنگی زون کے ارد گرد کے علاقے کی بھی بات کر رہے ہیں، یہ بھی اہم ہوگا۔ اس قسم کی ہائبرڈ جنگ میں، میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں ریاستی حکومت اور مقامی پولیس کے درمیان قریبی تعاون کو بھی دیکھنا چاہیے۔ لہٰذا یہ ایک مکمل طور پر جنگی طرز حکومت کی طرف نظر آتا ہے۔ میرے خیال میں یہ اہم سبق ہوں گے جو بھارت نے ڈیلی روایتی تنازعات کے خلاف اپنی جنگ میں سیکھا ہے۔ یہاں، ہم زمین کی تزئین کی نہیں بلکہ ذہن سازی کو دیکھ رہے ہیں۔ لہٰذا جہاں تک ہائبرڈ جنگ کا تعلق ہے ذہنوں کی جنگ اہم ہو جاتی ہے۔ تیسرا اہم سبق انٹیلی جنس کے بارے میں ہے کہ انٹیلی جنس اہم ہے، انسانی اور تکنیکی دونوں طرح کی ذہانت اور ہم جنگی زون کے بارے میں بات نہیں کر رہے ہیں، بلکہ جنگی زون کے ارد گرد کے علاقے کی بھی بات کر رہے ہیں، یہ بھی اہم ہوگا۔ اس قسم کی ہائبرڈ جنگ میں، میں سمجھتا ہوں کہ ہمیں ریاستی حکومت اور مقامی پولیس کے درمیان قریبی تعاون کو بھی دیکھنا چاہیے۔ لہٰذا یہ ایک مکمل طور پر جنگی طرز حکومت کی طرف نظر آتا ہے۔ میرے خیال میں یہ اہم سبق ہوں گے جو بھارت نے ڈیلی روایتی تنازعات کے خلاف اپنی جنگ میں سیکھا ہے۔

105

فراہم کیا جائے گا۔ بی جے پی لیڈر رویندر رینا نے کہا کہ یہ ایک افسوس ناک واقعہ ہے جس میں تین افراد لاپتہ ہوئے ہیں اور جن میں سے اب تک دو لاشیں برآمد کی گئی ہیں، جب کہ تیسرے شخص کی تلاش جاری ہے تاکہ اس واقعہ کی مکمل تحقیقات کی جائیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر ہلاکتوں کے پیچھے کوئی شرارت پائی گئی تو اس سے سختی سے نمٹا جائے گا۔ متاثرہ خاندان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے، بی جے پی لیڈر نے کہا کہ ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) جے اینڈ کے نے بھی معاملے کی تیز اور شفاف تحقیقات کی یقین دہانی کرائی ہے۔ انہوں نے اہل خانہ کو یقین دلایا کہ انہیں انتظامیہ کی طرف سے مکمل تعاون حاصل رہے گا۔ خیال رہے کولگام کے ایک گاؤں میں حالیہ دنوں پہلے سے لاپتہ 3 میں سے 2 کی لاشوں کو پراسرار حالت میں برآمد کیا گیا ہے جس کے بعد لوگان ہلاکتوں کی تحقیقات کا مطالبہ کر رہے ہیں

-

106

ہے۔ انہوں نے میجر کھٹنگ کو ہندوستان کا عظیم فرزند قرار دیا جنہوں نے میدان جنگ میں اپنی بہادری اور سفارت کاری کے میدان میں مہارت سے ملک کی تاریخ میں انمٹ نقوش چھوڑے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی ذمہ داری ہے کہ وہ ایسی عظیم شخصیات کے نظریات اور اصولوں کو اپنائیں راجناتھ سنگھ نے نہ صرف توانگ بلکہ پورے شمال مشرقی خطہ کو یکجا کرنے، ترقی دینے اور دوبارہ تعمیر کرنے میں میجر کھٹنگ کے کردار کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا "میجر باب کھٹنگ نے قومی اتحاد کو مضبوط بنانے میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے جو انہوں نے شمال مشرق کے لئے کیا ہے، جیسا کہ سردار ولبھ بھائی پٹیل نے قومی سطح پر کیا تھا"۔ وزیر دفاع نے مزید کہا کہ میجر باب کھٹنگ نے ایک بھی گولی چلائے بغیر توانگ کے ہندوستان میں انضمام کو موثر طریقے سے انجام دیا اور وزیراعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ایسے انقلابیوں کے اصولوں پر عمل پیرا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'ہم نے سب سے بڑی رکاوٹ دفعہ 370 کو ہٹا کر مکمل طور پر ہندوستان میں ضم کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا " ایک بھی گولی چلائے بغیر، تمام اسٹیک ہولڈرز کو ذہن میں رکھتے ہوئے یہ کام پرامن طریقے سے کیا گیا"۔ راج ناتھ سنگھ نے خاص طور پر سشستر سیما بل اور ناگالینڈ آرمڈ پولیس کی تشکیل اور اس طرح کی دیگر اصلاحات میں میجر کھٹنگ کے تعاون اور ان کی انتظامی مہارت پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسی طرز پر حکومت انتظامی اصلاحات پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ راج ناتھ سنگھ نے اس حقیقت پر اطمینان کا اظہار کیا کہ میجر کھٹنگ جیسی شخصیات کی تخلیقی صلاحیتوں کی بدولت ہندوستان مزید بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ انہوں نے 2047 تک بھارت کو وکست بھارت میں تبدیل کرنے کیلئے منظم رہنے کی ضرورت پر زور دیا۔

107

کر صبح سے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ اوور گراؤنڈ ورکرز اور ہائبرڈ دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے ہیں۔ حامیوں اور کارکنوں کے احاطے میں تلاشی لی گئی ہے۔ حکام کے مطابق یہ مقدمہ گزشتہ سال 24 اکتوبر کو اس اطلاع کے بعد درج کیا گیا تھا کہ لشکر طیبہ اور جیش محمد جیسی کالعدم دہشت گرد تنظیموں کے سرگرم دہشت گرد بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول کے ذریعے ہندوستان میں داخل ہوئے ہیں۔ سرکاری معلومات کے مطابق، ان دراندازیوں کو اوور گراؤنڈ ورکرز اور جموں خطے کے دیہات میں موجود دیگر دہشت گرد ساتھیوں نے سہولت فراہم کی تھی، جو دہشت گردوں کو لاجسٹک سپورٹ، خوراک، پناہ گاہ اور رقم فراہم کر رہے تھے۔ دوسری جانب 24 اکتوبر کو وزارت داخلہ کی ہدایات پر این آئی اے نے بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول کے ذریعے لشکر طیبہ اور جیش محمد سے وابستہ سرگرم دہشت گردوں کی ہندوستانی حدود میں دراندازی سے متعلق معلومات کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا تھا۔ جانکاری کے لیے بتاتے چلیں کہ انسداد دہشت گردی ایجنسی نے گزشتہ سال نومبر میں بھی اس کیس کے سلسلے میں اسی طرح کی تلاشی لی تھی۔ اس دوران این آئی اے نے مشتبہ افراد کے احاطے سے کئی قابل اعتراض دستاویزات برآمد کیے۔ پر این آئی اے نے بین الاقوامی سرحد اور لائن آف کنٹرول کے ذریعے لشکر طیبہ اور جیش محمد سے وابستہ سرگرم دہشت گردوں کی ہندوستانی حدود میں دراندازی سے متعلق معلومات کی بنیاد پر مقدمہ درج کیا تھا۔ جانکاری کے لیے بتاتے چلیں کہ انسداد دہشت گردی ایجنسی نے گزشتہ سال نومبر میں بھی اس کیس کے سلسلے میں اسی طرح کی تلاشی لی تھی۔ اس دوران این آئی اے نے مشتبہ افراد کے احاطے سے کئی قابل اعتراض دستاویزات برآمد کیے۔

108

نے مداخلت کرتے ہوئے انہیں اسپیکر سے مناسب طریقے سے خطاب کرنے پر زور دیا۔ عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے مہراج ملک نے کہا کہ وحید پرہ کو بے جا اہمیت نہیں دی جانی چاہئے۔ ہنگامہ آرائی کے درمیان، وحید پرہ نے الزام لگایا کہ ایک اہلکار نے ان کی کٹ موشن کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ این سی ممبر الطاف کلو نے مطالبہ کیا کہ وحید پرہ اس عہدیدار کا نام بتائیں۔ دریں اثنا ممبر اسمبلی سجاد لون نے اصرار کیا کہ وحید پرہ کو اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ مشتعل قانون سازوں کو پرسکون کرنے کی کوشش میں، اسپیکر نے اراکین پر زور دیا کہ وہ ایوان کے تقدس کو برقرار رکھیں۔ کہ ایک اہلکار نے ان کی کٹ موشن کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ این سی ممبر الطاف کلو نے مطالبہ کیا کہ وحید پرہ اس عہدیدار کا نام بتائیں۔ دریں اثنا ممبر اسمبلی سجاد لون نے اصرار کیا کہ وحید پرہ کو اپنا موقف بیان کرنے کا موقع دیا جانا چاہئے۔ مشتعل قانون سازوں کو پرسکون کرنے کی کوشش میں، اسپیکر نے اراکین پر زور دیا کہ وہ ایوان کے تقدس کو برقرار رکھیں۔

109

زمین کی منتقلی کے بدلے میں سپریم کورٹ کی ہدایات کے مطابق اٹھایا جا رہا ہے۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے صوبائی اور ضلعی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ وہ اپنے دائرہ اختیار میں موجود تمام سرکاری اراضی کی نشاندہی کریں۔ انہوں نے زور دیا کہ زمین کی شناخت کے عمل کو منظم اور جامع بنایا جائے تاکہ یہ اراضی ترقیاتی مقاصد اور سماجی و اقتصادی فلاحی اقدامات کے لئے موزوں طور پر درجہ بندی کی جا سکیں۔ چیف سیکرٹری نے زمین کی نشاندہی کے عمل میں درستگی اور کارکردگی کو یقینی بنانے کے لئے محکمہ جنگلات کو ہدایت دی کہ وہ محکمہ ریونیو کے ساتھ مل کر شناخت شدہ زمین کے پارسلوں کی جی آئی ایس میپنگ کریں۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ زمین کے موزوں ہونے کی تصدیق کے لئے مشترکہ معائنہ (گراؤنڈ ٹروتھنگ) کیا جائے تاکہ یہ فیصلہ کیا جاسکے کہ کون سی زمین ترقیاتی منصوبوں کی خاطر اور کون سی متبادل شجرکاری کے لئے مختص کی جائے۔ انہوں نے زمین کی درجہ بندی کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے تجویز پیش کی کہ لینڈ بینک کو دو حصوں میں ایک حصہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی خاطر اور دوسرا حصہ خصوصی طور پر شجرکاری کے لئے تقسیم کیا جانا چاہیے، جیسا کہ سپریم کورٹ کی ہدایات میں ذکر ہے۔ کمشنر سیکرٹری جنگلات و ماحولیات محکمہ شیتل نندا نے میٹنگ کو بتایا کہ پرنسپل چیف کنزرویٹر آف فارسٹ (پی سی سی ایف) کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو غیر جنگلاتی زمین کی نشاندہی کر کے اسے متبادل شجرکاری کے لینڈ بینک میں شامل کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ یہ اقدام 'ون سرکشن ایوم سنوردھن' ادھینیم 1980 کے مطابق ہے، جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اگر جنگلاتی زمین کو غیر جنگلاتی مقاصد کے لئے استعمال کیا جائے تو اس کے بدلے میں مناسب شجرکاری کی جائے۔ انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ یہ اقدام سپریم کورٹ کی ہدایت کے مطابق ہے جس کے تحت جنگلاتی زمین میں کوئی خالص کمی نہیں ہونی چاہیے جب تک کہ اس کے متبادل شجرکاری کا بندوبست نہ کیا جائے۔ پی سی سی ایف (ایچ او ایف ایف) سریش کمار گپتا نے پیش رفت پر اپ ڈیٹ فراہم کرتے ہوئے میٹنگ کو جانکاری دی کہ جموں و کشمیر میں 2,576 اراضی پارسلوں کی نشاندہی کی گئی ہے جو کہ 553,263 کنال پر محیط ہیں تاکہ انہیں متبادل شجرکاری کے لئے استعمال کیا جاسکے۔ محکمہ ریونیو کے ساتھ مشترکہ معائنہ کے بعد 82 پارسلز جن کا رقبہ 14,797 کنال اور 154 مرلے پر مشتمل ہے، کو بغیر کسی رکاوٹ کے موزوں پایا گیا اور انہیں شجرکاری کے لینڈ بینک میں شامل کرنے کے لئے منتخب کیا گیا۔

110

کہ حکومت اپنے ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی کی کسی تجویز پر غور نہیں کر رہی ہے۔ لوک سبھا میں ایک تحریری جواب میں انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت کے پاس ملازمین کی ریٹائرمنٹ سے پیدا ہونے والی آسامی کو ختم کرنے کی کوئی پالیسی نہیں ہے۔ سنگھ نے کہا "سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی کی کوئی تجویز حکومت کے زیر غور نہیں ہے"۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کسی سرکاری ملازمین کی یونین یا حکومت کے زیر غور نہیں ہے"۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا کسی سرکاری ملازمین کی یونین تنظیموں نے ریٹائرمنٹ کی عمر میں تبدیلی کا مطالبہ کیا ہے وزیر نے کہا "قومی کونسل (جوائنٹ کنسلٹیو مشینری) کے عملے کی طرف سے کوئی رسمی تجویز موصول نہیں ہوئی ہے"۔ مرکزی اور مختلف ریاستی حکومتوں کے ملازمین کی ریٹائرمنٹ کی عمر کی تفصیلات اور ان کی ریٹائرمنٹ کی عمر میں عدم یکسانیت کی وجوہات کے بارے میں پوچھے جانے پر، سنگھ نے کہا "اس طرح کا کوئی ڈیٹا حکومت میں مرکزی طور پر برقرار نہیں ہے کیونکہ موضوع ریاستی فہرست میں آتا ہے"۔

111

کے گھر سے برآمد ہوئی۔ بازیابی اور اعتراف کے بعد، جرم کی نوعیت کو مناسب طریقے سے ظاہر کرنے کے لیے FIR میں بی این ایس کی دفعہ 64 اور 103 شامل کی گئیں۔ مزید شواہد اکٹھے کرنے کے لیے لاش کو پوسٹ مارٹم اور فرانزک معائنے کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ مکمل تحقیقات کو یقینی بنانے کے لیے مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ اننت ناگ پولیس عوام کو یقین دلاتی ہے کہ انصاف فراہم کیا جائے گا، اور کیس کے ہر پہلو کی اچھی طرح سے جانچ کی جائے گی۔ مکمل تفتیش کے بعد ملزمان اور جرم میں ملوث تمام افراد کے خلاف سخت ترین سزا کو یقینی بنایا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم تمام شہریوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے امن وامان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔ مکمل تفتیش کے بعد ملزمان اور جرم میں ملوث تمام افراد کے خلاف سخت ترین سزا کو یقینی بنایا جائے گا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ہم تمام شہریوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بناتے ہوئے امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہیں۔

112

تعلق رکھنے والے 3 نوجوان 25 سالہ ریاض احمد بجاڑ، ان کے بھائی 18 سالہ شوکت احمد بجاڑ ساکنان چندیجن، قاضی گنڈ اور مختار احمد اعوان ساکنہ چوگام، دیوسر، کولگام لاپتہ ہوگئے تھے۔ تین دن قبل ویشو نالہ سے ریاض کی لاش برآمد ہوئی، جبکہ اسکے بعد شوکت کی لاش ملی۔ تیسرے نوجوان مختار احمد کی تلاش تاحال جاری ہے۔ اس دوران حکام نے بتایا کہ تیسرے لاپتہ قبائلی نوجوان کی تلاش نالہ ویشو میں جاری ہے کیونکہ یہاں سے پہلے ہی 2 نعشوں کو برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی مشترکہ ٹیمیں اب بھی ویشو نالہ میں تیسرے مزدور کی تلاش کے لیے مسلسل سرچ آپریشن میں مصروف ہیں۔ دریں اثناء حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس کوئی بھی معلومات ہو تو فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں تاکہ تلاش مہم میں مزید مدد مل سکے۔، جبکہ اسکے بعد شوکت کی لاش ملی۔ تیسرے نوجوان مختار احمد کی تلاش تاحال جاری ہے۔ اس دوران حکام نے بتایا کہ تیسرے لاپتہ قبائلی نوجوان کی تلاش نالہ ویشو میں جاری ہے کیونکہ یہاں سے پہلے ہی 2 نعشوں کو برآمد کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر پولیس، ایس ڈی آر ایف اور این ڈی آر ایف کی مشترکہ ٹیمیں اب بھی ویشو نالہ میں تیسرے مزدور کی تلاش کے لیے مسلسل سرچ آپریشن میں مصروف ہیں۔ دریں اثناء حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کے پاس کوئی بھی معلومات ہو تو فوری طور پر پولیس کو اطلاع دیں تاکہ تلاش مہم میں مزید مدد مل سکے۔

سپیکر کی اراکین کے درمیان بیان بازی کا

سہارا لئے بغیر ذمہ دارانہ طرزِ عمل اختیار کرنے پر زور

جموں//رانفور//سپیکر عبد الرحیم راتھر نے ایوان کے اراکین سے اپیل کی کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں اور سنسنی خیزی سے گریز کریں کیوں کہ وہ عوامی نمائندے ہیں۔ یہ بیان رُکن اسمبلی وحید الرحمان پرہ کے ایک ٹویٹ کے ردِعمل میں آیا جس میں اُنہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر الزام لگایا کہ قانون، سیاحت، اسٹیٹس، ثقافت اور عمومی انتظامی محکمہ (جی اے ڈی) سمیت مختلف محکموں کے گرانٹس کے خلاف کٹ موشنز کو اسمبلی سیکرٹریٹ نے قبول نہیں کیا جسے اُنہوں نے اپنے اور اپوزیشن کے خلاف امتیازی سلوک قرار دیا۔ انہوں نے مزید بتایا کہ وحید الرحمان پرہ نے 17 / مارچ کو رات 11:37 بجے اپنے کٹ موشنز جمع کروائے جبکہ اگلی صبح وزیراعلیٰ کی جانب سے گرانٹس پیش کی جانی تھیں، اس لئے ان کا منظور ہونا ممکن نہیں تھا۔ سپیکر نے یہ بھی انکشاف کیا کہ اسمبلی سیکرٹریٹ پہلے ہی 105 کٹ موشنز کو تسلیم کر چکا تھا جو ظاہر کرتا ہے کہ ان کے الزامات میں کوئی صداقت نہیں۔ سپیکر نے سوال کیا کہ کیا یہ کسی رُکن کے لئے مناسب ہے کہ وہ بغیر کسی منطق اور دلیل کے عوامی سطح پر ایسے بیانات دے جو میڈیا اور عوام کو گمراہ کر سکتے ہیں؟ اُنہوں نے تمام اراکین بالخصوص پرہ کو مشورہ دیا کہ وہ ایوان کے آداب کی پابندی کریں اور قانون سازی کے معاملات میں ذمہ داری کا ثبوت دیں کیوں کہ ان کے سامنے ایک طویل سیاسی کیریئر ہے۔ رُکن قانون ساز وحید الرحمان پرہ نے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا کہ اُنہوں نے تمام کٹ موشنز قواعد کے مطابق ایک ساتھ جمع کئے تھے۔ تاہم، جب انہیں بعض مخصوص کٹ موشنز کے جوابات موصول نہ ہوئے تو انہوں نے انہیں دوبارہ داخل کرنے کی کوشش کی تاکہ متعلقہ محکموں سے جواب حاصل کیا جاسکے۔

جموں وکشمیر میں این ایچ ایم ملازمین کی اُجرتوں میں 5 فیصد سالانہ اِضافے کے ساتھ

15 فیصد سے بڑھا کر 17 فیصد کردی گئی۔ سکینہ اِیتو

این ایچ ایم ملازمین کی مستقلی کا معاملہ مرکزی حکومت کے ساتھ اُٹھایا جائے گا

جموں//رانفور//وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے ایوان کو بتایا کہ جموں وکشمیر میں تمام نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) ملازمین کی اُجرت 2021-22 کے دوران 15 فیصد سے بڑھا کر 17 فیصد کردی گئی ہے جس میں ہر برس 5 فیصد کا اضافہ کیا جائے گا۔ وزیر موصوفہ ایوان میں رُکن اسمبلی چودھری وکرم رندھاوا کے ایک سوال کا جواب دے رہی تھیں۔ وزیر صحت نے مزید بتایا کہ جموں وکشمیر میں نیشنل ہیلتھ مشن (این ایچ ایم) کو مرکزی وزارت صحت وخاندانی بہبود (ایم او ایچ ایف ڈبلیو) کی طرف سے مکمل طور پر فنڈ فراہم کیا جاتا ہے۔ اُنہوں نے کہا، "جموں وکشمیر میں این ایچ ایم ملازمین کی تنخواہوں میں ایڈجسٹمنٹ بالخصوص دیگر ریاستوں کے ملازمین کے ساتھ اُجرتی فرق کو کم کرنے کے لئے مرکزی حکومت کی پالیسیوں کے مطابق ہونی چاہئیں۔ لہٰذا، ایسے کسی بھی اقدام کے لئے مرکزی وزارت سے پیشگی منظوری ضروری ہے تاکہ این ایچ ایم کے مقاصد اور بجٹ مختص کرنے کے اصولوں کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔" اُنہوں نے مزید بتایا کہ ماہرین (سپیشلسٹس) کی تنخواہ 50,000 روپے ماہانہ سے بڑھا کر 85,000 روپے ماہانہ کردی گئی۔ میڈیکل آفیسر (ایم بی بی ایس) کی تنخواہ 30,000 روپے سے بڑھا کر 35,000 روپے کردی گئی۔ اس کے علاوہ 15,000 روپے کا خصوصی کارکردگی پر مبنی الاؤنس دیا جائے گا۔ میڈیکل آفیسر (آیوش) کی اُجرت 25,000 روپے سے بڑھا کر 35,000 روپے ماہانہ کردی گئی۔

Government of Jammu & Kashmir
General Manager
District Industries Centre Pulwama
dicpulwama@gmail.

Public Notice

M/s S.F.N Plastics, situated at IGC, Lassipora, District Pulwama stands formally registered with DIC, Pulwama under No: 01/005/11/02623/ EM-II/MSME dated: 13.02.2021 and been allowed to change the line activity "Mfg. of Plastic Crates and Plastic Paneling" on provisional basis at IGC, Lassipora, Pulwama as Partnership concern of 1. Mr. Mohd Shafi Ganai S/o Ab Rashid Canal R/o Hergam, Shopian 2. Mr/ Nazir Ahmad Mir S/o late Abdul Rehman Mir R/o Nowpora Payeen, Pulwama. The partners have submitted an application to the office of the General Manager, DIC, Pulwama, wherein they have requested for transfer of lease hold rights from Partnership Concern of Mr. Mr. Mohd Shafi Ganai S/o Ab Rashid Ganai R/o Hergam, Shopian 2. Mr. Nazir Ahmad Mir S/o late Abdul Rehman Mir R/o Nowpora Payeen, Pulwama to Partnership Concern of 1. Mr. Imtiyaz Ahmad Ganaie S/o Ab Rashid Ganaie R/o Hergam Shopian (50%) 2. Mr. Mushtaq Ahmad Mir S/o Mohd Akbar Mir R/o Gundipora, Pulwama (50%). de-registration of existing unit "M/s S.F.N Plastics" and subsequently incoming Partners intend to establish a unit under the name & :style M/s Diyanat Apple Grading & Packings. with Line of Activity "Apple Grading & Packing" at IGC, Lassipora, Pulwama.

Any person(s) or any organization/ Department having any objection in this behalf should convey in writing to the General Manager, DIC, Pulwama within (07) seven days from the date of publication of this notice. After expiry of the time frame no objection shall be
entertained.

No. DICPL/S-115/25/3791 Dated:18/03/2025

General Manager
District Industries Centre
Pulwama

30cm DIPK No: 13217/24

مہور میں 50 بستروں پر مشتمل گوجر بکروال ہوسٹل تکمیل کے قریب۔ وزیر برائے قبائلی اُمور

جموں//رانفور//وزیر برائے قبائلی امور جاوید احمد رانا نے کہا کہ مہور میں 168.25 لاکھ روپے کی لاگت سے 50 بستروں پر مشتمل تعمیر ہونے والے درج فہرست قبائل (گوجر بکروال) ہوسٹل کا زیادہ تر کام مکمل ہو چکا ہے۔ وزیر موصوف ایوان میں رُکن اسمبلی خورشید احمد کے ایک سوال کا جواب دے رہے تھے۔ اُنہوں نے ایوان کو بتایا کہ اس منصوبے کا آغاز 2009-10 میں 96.13 لاکھ روپے کی لاگت سے کیا گیا تھا جسے بعد میں 2017-18 میں 168.25 لاکھ روپے تک بڑھا دیا گیا اور تعمیراتی کام 2018-19 تک جاری رہا۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ باقی کام جیسے کہ باؤنڈری وال کی تعمیر اور دیگر متعلقہ امور مالی برس 2022-23 کے دوران مکمل کئے گئے ہیں۔ اس ہوسٹل میں 50 طلباً اور رہائشیوں کی گنجائش ہے۔ تاہم، وزیر موصوف نے کہا

ارتقاء کے باعث اضافی دانت نے شہد کی مکھیوں کو گوشت خور بنادیا

کوسٹاریکا میں شہد کی مکھیوں نے گوشت کھانا شروع کردیا ہے اور ارتقا کی راہ پر ایک دانت بھی اگالیا ہے

ریور سائیڈ ، امریکہ: ایک گمنام سی شہد کی مکھی کے متعلق غیر معمولی انکشاف ہوا ہے کہ بہت تھوڑے عرصے میں اس نے ارتقائی عمل سے اضافی دانت حاصل کرلیا ہے اور یوں گوشت خور بن چکی ہے۔ اس مردار خور مکھی میں خاص نظام ہاضمہ بھی پیدا ہوچکا ہے جس سے یہ گوشت کو ہضم کرسکتی ہے۔ عموماً شہد مکھیاں گوشت نہیں کھاتیں اور یہ مکھی ہر قسم کیڈنک سے پاک ہے۔ لیکن شاید منطقہ حارہ کے ایک ملک کوسٹاریکا کی اس مکھی نے اپنی صلاحیت اس لیے پیدا کی ہے کہ وہاں پھولوں کے رس پر پہلے ہی مکھیوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ جامعہ کیلیفورنیا ریورسائیڈ کے ماہر حشرات ڈوگ یانیگا کہتے ہیں کہ ان کی معلومات کی تحت یہ دنیا کی واحد شہد کی مکھی ہے جس نے خود کو بہت حد تک تبدیل کیا ہے اور یہ تبدیلی ان کی غذائی عادت کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ شہد کی مکھیاں، بڑی مکھیاں (بمبل بی) اور دیگر بے ڈنک مکھیوں کی آنتوں میں پانچ اقسام کے بیکٹیریا یا خردنامئے (مائیکروبس) پائے جاتے ہیں۔ لیکن انسان کا یہ حال ہے کہ اس میں لاتعداد اقسام کے بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو ہر کھانے پر

بدل جاتے ہیں۔ ایک اور خاتون ماہر جیسیکا ماکرو کے مطابق گزشتہ کروڑ برس سے مکھیوں نے اپنے معدے کے بیکٹیریا نہیں بدلے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں ماہرین نے تبدیل شدہ مکھی اور دیگر مکھیوں کے نظام ہاضمہ کا بغور جائزہ لیا اور اس کے لیے کوسٹاریکا کا سفر کیا۔ وہاں جاکر انہوں نے مرغیوں کا کچا گوشت لگایا اور اطراف میں پیٹرولیم جیلی کا چھڑکاؤ کیا تاکہ چیونٹیاں قریب نہ پھٹکیں۔ کچھ دیر میں گدھ مکھیاں امنڈ آئیں اور گوشت کھانے لگیں۔ اس سے قبل وہ اگلی ٹانگوں سے پھولوں کے زردانے چنتی ہیں لیکن اب وہ اس سے گوشت جمع کررہی تھیں۔ اگلے مرحلے میں بے ڈنک تین طرح کی مکھیوں کو دیکھا گیا، اول گوشت خور، دوم پھولوں پر پلنے والی اور سوم گوشت اور پھول دونوں کو پسند کرنے والی مکھیوں کو دیکھا گیا۔ ان سب کی آنتوں اور معدے میں تیزابیت والے بیکٹیریا دیکھے گئے جو مردار خور جانور مثلاً لکڑ بگھوں میں موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح مکھی کے پیٹ میں کارنو بیکٹیریم بھی ملا جو گوشت ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ شہد کی مکھیاں کبھی بھی گوشت یا مردار نہیں کھاتیں لیکن یہ پہلی مرتبہ دیکھا گیا ہے۔ سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ارتقائی سفر میں ان کے اندر ایک اضافی دانت پیدا ہوا ہے جس سے وہ گوشت کے ذرے پھولوں کے زردانے کی طرح جمع کرتی ہیں۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ یہ مکھیاں اپنے چھتے میں شہد بھی بنارہی ہیں جس کی غذائیت اور مٹھاس میں کوئی فرق نہیں آیا ہے۔ لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت ہضم کرنے والے بیکٹیریا طرح طرح زہریلے مرکبات خارج کرتے ہیں اور اس شہد کا مکمل کیمیائی تجزیہ ہونا ضروری ہے۔ سائنسداں یہ عمل دیکھ کر ششدر ہیں کیونکہ یہ ایک انوکھا واقعہ ہے جو سائنس کے علم میں آیا ہے۔ اس لیے مزید تحقیق کا متقاضی بھی ہے۔

ایک وقت میں ڈرون، اڑن طشتری اور ہوائی ٹیکسی

زے وا کمپنی کے مطابق عمودی ٹیک آف اور لینڈنگ کا ایک نیا ڈرون بنایا گیا ہے جس پر اسکیل ڈاؤن آزمائش جاری ہے

نیویارک: اس میں ایک شخص بیٹھ سکتا ہے، یہ دم پر کھڑا ہوجاتا ہے، سیدھا اڑتا اور بیٹھتا ہے، اس کی شکل اڑن طشتری جیسی ہے اور یہ ڈرون بھی ہے۔ جس طرح سپرمین سیدھا اڑتا اور اترتا ہے۔ اگرچہ گزشتہ پانچ چھ برس سے انسان بردار ڈرون کے دلچسپ ڈیزائن سامنے آتے رہے ہیں لیکن زیوا نامی کمپنی نے یہ عجیب و غریب ڈیزائن تجویز کیا ہے اور اصل جسامت کے آٹھویں حصے کے برابر ایک پروٹوٹائپ پر تجربات بھی جاری ہیں۔ اسے اسکائی ڈوک کا نام دیا گیا ہے۔ اسے کاربن فائبر سے بنایا گیا ہے اور ڈیزائنر اڑن طشتریوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اس کی طشتری نما پلیٹ کا اصل قطر 8 فٹ اور وزن 317 کلوگرام ہوگا۔ اس کے درمیان میں ایک انسان کے کھڑے ہونے کی جگہ بنائی گئی ہے اور اوپر کی جانب شفاف شیشہ ہے جس سے سوار باہر دیکھ سکتا ہے۔ اگلی جانب پنکھڑی نما پروپیلر لگے ہیں جبکہ پروپلشن سسٹم آگے اور پیچھے کی جانب لگائے گئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 20 کلوواٹ آور تجارتی ماڈل میں 25 کلوواٹ آور کی بیٹری نصب کی جائے گی۔ تاہم پورے نظام کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات کئے گئے ہیں۔ زمین سے اٹھنے میں اسے صرف 20 سیکنڈ لگتے ہیں اور یہ عمل اسے ورٹیکل اینڈ ٹیک آف لینڈنگ (وی ٹی او ایل) طرز کی سواری بناتی ہے۔ بیٹھنے والا اپنا پیٹ اور سینہ آگے کی جانب جھکاتا ہے جسے اڑن طشتری نما سواری تھوڑی جھک جاتی ہے۔ اس کے بعد پروپلشن اور دیگر نظام اسے آگے کی جانب اٹھاتے ہیں۔ ڈیزائن کے مطابق یہ مشین ایک وقت میں 80 کلومیٹر کا سفر طے کرسکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 257 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑسکتی ہے۔

رولس رائس نے دنیا کا سب سے تیز رفتار 'بجلی بھرا طیارہ' بنالیا

رولس رائس کمپنی نے دنیا کا تیز رفتار ترین برقی طیارہ بنانے کا اعلان کی ہے

برلن: رولس رائس کمپنی نے مکمل طور پر برقی طیارہ بنایا ہے جو دنیا کا تیز رفتار ترین ہوائی جہاز بھی ہے۔ 'اسپرٹ آف انوویشن' نامی یہ طیارہ 623 کلومیٹر فی گھنٹہ کی برق رفتار سے پرواز کرسکتا ہے۔ کمپنی کے مطابق اس طیارے نے گزشتہ ہفتے تین نئے عالمی ریکارڈ بنائے ہیں۔ 16 نومبر کو رولس رائس کے برقی طیارے نے 555 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کی جو تین کلومیٹر تک برقرار رہی اور یوں 213 کلومیٹر فی گھنٹے کا پرانا ریکارڈ بحال ہوگیا۔ پھر 15 کلومیٹر کے فاصلے تک اس نے 532 کلومیٹر فی گھنٹے کا ہدف بھی عبور کیا۔ تیسرا ریکارڈ بلندی کا تھا جس پر وہ 3000 میٹر کی بلندی پر گیا اور 202 سیکنڈ تک وہاں موجود رہا۔ لیکن ان میں سب سے حیرت انگیز ریکارڈ تیز ترین برقی طیارے کا ہے۔ اس میں 400 کلوواٹ برقی پاور ٹرین پروپلشن سسٹم نصب ہے جسے فضائی صنعت کی سب سے طاقتور بیٹری قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ نصف فنڈنگ برطانوی حکومت اور ایئروانسپیس ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ نے فراہم کی ہے۔ اس کا سارا ڈیٹا بین الاقوامی فضائی تنظیموں کو فراہم کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق ایک ماہ سے کم مدت میں اسپرٹ آف انوویشن طیارے نے دو پروازیں کی ہیں۔ کمپنی کے مطابق یہ ایک ماحول دوست طیارہ ہے جسے آب و ہوا کی تبدیلی پر منعقدہ کانفرنس کے موقع پر آزمایا گیا ہے۔ رولس رائس کے سی ای او وارن ایسٹ کے مطابق ماحول سے کاربن ختم کرنے کے ضمن میں یہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ رولس رائس کے مطابق وہ 2030 تک مزید برقی کاریں اور طیارے بنائیں گی۔

یہ عمارتیں ہزار ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کریں گی!

''اربن سیکوئیا'' نامی یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرے گا

کیلیفورنیا: ایک امریکی کمپنی نے ایسی ماحول دوست عمارتوں کا ڈیزائن پیش کیا ہے جو ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرکے فضائی آلودگی کم کریں گی۔ ''اسکڈمور، اوونگ اینڈ میرل'' (ایس او ایم) نامی تعمیراتی ادارے نے اپنے اس منصوبے کو ''اربن سیکوئیا'' کا نام دیا ہے۔ سیکوئیا دراصل کیلیفورنیا میں ریڈ ووڈ قسم کے ایک بہت بڑے درخت کا نام ہے جس کی مناسبت سے اس منصوبے کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ یہ وسیع رقبے پر پھیلی ہوئی اونچی اونچی عمارتوں کا منصوبہ ہے جنہیں ایک خاص انداز میں، اس طرح تعمیر کیا جائے گا کہ وہ لوگوں کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے والے ناوردوں کا کام بھی کریں گی۔ ایسی ہر عمارت میں ویسے تو ہر منزل پر پودے رکھے جائیں گے لیکن ساتھ ہی ساتھ چند منزلوں کے بعد ایک منزل چھوٹی جسامت والے درختوں کیلیے وقف ہوگی۔ علاوہ ازیں ہر دو منزلوں کے درمیان خاص جگہ رکھی جائیں گی جس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب ہوکر فلٹریشن سسٹم سے گزرے گی اور خاص پائپوں سے ہوتی ہوئی درختوں اور پودوں والے حصے تک پہنچادی جائے گی۔ ''ایس او ایم'' کے مطابق، یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ پورے سال میں 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرسکے گا۔ یہ لگ بھگ اتنی ہی کاربن ڈائی آکسائیڈ ہے کہ جتنی 48,500 درخت مجموعی طور پر ایک سال میں جذب کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا میں 40 فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج تعمیراتی صنعتوں سے ہوتا ہے جسے کم کرنے کیلیے کئی طرح سے کوششیں جاری ہیں۔

ہم فالج سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟

پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں

فالج دماغ میں خون کی نالی کی بندش یا رساؤ کے باعث ہوتا ہے جو ناکافی آکسیجن اور غذائیت کی فراہمی کا باعث بنتا ہے اور اس کا نتیجہ دماغی خلیوں کی خرابی یا تباہی ہے۔ یہ مخصوص دماغی افعال جیسا کہ اعضائی حرکات اور گفتار پر اثرانداز ہوتا ہے۔ بعض مریض اپنی نگہداشت کی اہلیت میں مزید کمی کا سامنا کرسکتے ہیں۔ فالج کی دو بنیادی اقسام ہوتی ہیں۔ اسکیمک فالج دماغ خلیے کی جانب خون کی گردش کی تحدید یا اچانک کمی کے باعث واقع ہوتی ہے اور یہ بہت عام ہے۔ یعنی 80 فیصد سے زائد فالج اسی قسم سے تعلق رکھتے ہیں، دیگر وجوہات میں سیریبل آرٹریز میں ایتھروسکلیروسس اور جسم کے دیگر حصوں بالخصوص دل سے خون کے لوتھڑوں کا بننا جو کہ دماغ کی طرف کم اصراف کا باعث بنتا ہے۔ ہیموریجک فالج بیماریوں جیسا کہ بلند فشار خون کو تحلیل سیریبرل ویسکولر بیماری کے نتیجے میں دماغ کی خون کی نالی پھٹ جاتی ہے۔ فالج کی علامات اکثر افراد میں فالج سے قبل کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی ہے۔ فالج کی ظاہری شکل کا انحصار خون کی نالی کے مقام کے ساتھ ساتھ نقصان کے درجے پر منحصر ہوتا ہے۔ جب درج ذیل علامات ظاہر ہوں تو مریضوں کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔ 1۔ سن ہونے کی کیفیت، چہرے پر کسی عضو یا کوئی بدن کا حصے میں۔ 2۔ اعضائی اور بدنی کمزوری عام طور پر جسم کے ایک طرف ہو۔ 3۔ توازن کا اچانک چلے جانا۔ 4۔ غیر واضح گفتگو۔ تھوک گرنا، نگلنے میں دشواری، منہ کا ٹیڑھا پن۔ 5۔ بصری فیلڈ کی تحدید، نظر کی دھندلاہٹ، دوہری بصارت 6۔ غنودگی، کوما۔ 7۔ دیگر مثلاً اچانک مسلسل شدید سردرد مسلسل چکر آنا۔ ٹرانزینٹ اسکیمک اٹیک (ٹی آئی۔ اے) فوکل برین، ریڑھ کی ہڈی یا ریٹینل اسکیمیا کے باعث ہونے والے نیورولاجک ڈس فنکشن کا ایک عارضی واقعہ ہوتا ہے جو کہ عموماً 24 گھنٹوں سے کم وقت کے لیے قائم رہتا ہے۔ ایک مریض کو ٹی آئی اے ایک بار یا زائد مرتبہ ہوسکتا ہے۔ یہ ایک اشارہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل فالج کا حملہ ہونے والا ہے۔ ایک قسم کے فالج میں خون کی شریان پھٹ جانا، دوسرا دماغ کی خون کی شریانوں میں کسی رکاوٹ کا آجانا، دل میں خرابی، دل کے والوو میں خرابی، گردن کی شریانوں میں چربی کا جم جانا، فالج کی کچھ علامات جو ایک ہفتہ پہلے نظر آجاتی ہیں، فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوجاتا ہے اور مناسب علاج بروقت مل جائے تو اس کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے تاہم اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر ہوجاتی ہے۔ فالج درحقیقت ہارٹ اٹیک کی طرح ہوتا ہے مگر اس میں دل کی جگہ دماغ نشانہ بنتا ہے۔ فالج کی دو اقسام ہوتی ہیں ایک میں خون کی رگیں بلاک ہوجانے کے نتیجے میں دماغ کو خون کی فراہمی میں کمی ہوتی ہے دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں کسی خون کی شریان سے دماغ میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔ ان دونوں قسم کے فالج کی علامات یکساں ہوتی ہیں۔ ہر فرد کے لیے ان سے واقفیت ضروری ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ فالج کی یہ ابتدائی نشانیاں مختلف شکلوں میں اصل دورے سے ایک ہفتہ پہلے سامنے آنے لگتی ہیں۔ جسم کے ایک حصے کا سن ہوجانا یا چلنا ناممکن ہوجانا، بولنے سے قاصر ہوجانا یا باتوں کو سمجھ نہ پانا۔ بہت زیادہ ذہنی الجھن ایک جانب سے چہرہ ڈھلک جانا اور مسکرانے کے قابل بھی نہ رہنا۔ شدید سردرد اور قے، ایک یا دونوں آنکھوں سے دیکھنے میں مشکل کا سامنا، چلنے میں مشکلات کا سامنا، کچھ نگلنا مشکل ہوجانا، جسمانی توازن برقرار رکھنے میں مشکل، جسمانی توازن میں کمی کے باعث چلتے ہوئے لڑکھڑانا، شدید کمزوری، لاغری، ان علامات کا احساس ہوتے ہی اگر فوری طور پر طبی امداد کے لیے رجوع کیا جائے تو آپ اپنی یا اپنے گھر کے کسی فرد کی زندگی بچا سکتے ہیں۔ فالج کیوں ہوتا ہے اور اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ سیانوں نے کہا ہے کہ حرکت میں برکت ہے۔ حرکت کرتے رہنا یعنی ہلنا جلنا موومنٹ کرنا زندگی کی علاماتوں میں سے ایک علامت ہے اگر کسی وجہ سے حرکت میں کمی واقع ہوجائے اور زیادہ تر بیٹھنا پڑے جامد ہوجانے اور تحرک اگر سکوت میں بدل جائے تو زندگی کا سکون بھی جاسکتا ہے ایک ایسی حالت جس میں عام طور پر ذہن تو مفلوج نہیں ہوتا مگر جسم کا کوئی ایک حصہ اچانک کام کرنا چھوڑ سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی صورت حال ہوتی ہے جس میں ہوش تو اکثر باقی رہتا ہے مگر جسم سے جوش اور ولولہ ختم ہوجاتا ہے لامحدود زندگی پر حدیں نافذ ہوجاتی ہیں۔ خود پر سے، اپنے جسم، اپنے بدن سے اختیار ختم ہوجاتا ہے، جیتی جاگتی زندگی فقط کپکپاہٹ اور تھرتھراہٹ تک محدود ہوسکتی ہے اور اکثر اپنے لیے اپنی بنیادی ضروریات کے لیے اپنی روزمرہ حاجات کے لیے بھی دوسروں کا محتاج ہونا پڑ جاتا ہے۔ فالج کی وجہ سے جسم کے یا جسم کے کسی حصے کے مفلوج ہوجانے کی، معذور ہوجانے کی، ساکت ہوجانے کی، جامد ہوجانے کی، ایسی کیفیت کو اس بیماری کو اس مرض کو انگریزی میں سٹروک کہتے ہیں۔ فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان ہوتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوجاتا ہے اور مناسب علاج بروقت نہ ملنے کی صورت میں یہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر کردیتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 70 فیصد سے زیادہ لوگ فالج کی وجہ سے کسی بھی مستقل معذوری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ایک اور اندازے کے مطابق پاکستان میں تقریباً دس لاکھ لوگ فالج کے باعث کسی نہ کسی حوالے سے معذوری کا شکار ہیں۔ اسی طرح 20 فیصد لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ فالج ایک اور حوالے سے بھی ایک منفرد اور پیچیدہ بیماری ہے۔ ایک طرف تو خود مریض کے لیے تکلیف کا باعث ہوتی ہے دوسری طرف مریض کی دیکھ بھال اور نگہداشت کا طویل اور صبر آزما مرحلہ بھی گھر والوں کو درپیش ہوتا ہے۔ فالج کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے جسم کی حرکت، ہمارے بولنے، ہماری زبان، ہمارے ہوش، ہمارے سوچنے سمجھنے کو ہمارا برین یعنی ہمارا دماغ کنٹرول کرتا ہے۔ جس طرح کسی بھی گاڑی کو پٹرول یا فیول کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح ہمارے دماغ کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے خون کے ذریعے سے ملتی ہے۔ اب اگر کسی وجہ سے دماغ کو اس خون کی فراہمی متاثر ہوجائے، اس میں رکاوٹ پیدا ہوجائے یا اس میں کمی ہوجائے تو دماغ کے کچھ خلیات مرجاتے ہیں اور ان خلیات کی موت کے نتیجے میں فالج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے دماغ کے ان خلیات کو نقصان ہو جو ہماری زبان، ہماری بول چال کو قابو میں رکھتے ہیں تو فالج کی وجہ سے ہم بول نہیں سکتے۔ اسی طرح اگر دماغ کا وہ حصہ متاثر ہوتا ہے جو ہماری جسمانی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے تو ہم جسمانی طور پر مفلوج ہوجاتے ہیں۔ معذور ہوجاتے ہیں سو اس طرح اس فالج کے دورے کے بعد ہر گزرتے منٹ میں دماغ 19 لاکھ خلیات سے محروم ہوجاتا ہے اور ایک گھنٹے تک علاج کی سہولت نہ ملنے سے دماغی عمر میں ساڑھے تین سال کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ جتنی تاخیر ہوگی علاج میں اتنی زیادہ بولنے میں مشکلات، یادداشت سے محرومی جیسے مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ فالج سے پہلے اور فالج کے دوران بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اور کوئی چیز کھانا پینا یا نگلنا دشوار ہوجاتا ہے۔ کون کون سے فالج زیادہ خطرناک ہیں؟ وہ لوگ جن کا جسمانی وزن نارمل سے زیادہ ہو یا جو تمباکو نوشی یا الکحل استعمال کرتے ہوں، ہائی بلڈ پریشر ہوں، ذیابیطس کے مریض ہوں، مستقل ذہنی دباؤ یا ڈپریشن کے شکار ہوں، ایسے افراد میں فالج کا خطرہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایسے افراد پر فالج حملہ کرے تو اس کے نتیجے میں موت کا امکان 55 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح اپنی غذا میں نمک کا زیادہ استعمال کرنے والے لوگ اور وہ لوگ جن کی عمر 50 سال سے زائد ہو یا وہ لوگ جن کی دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی ہو، ایک کنڈیشن جسے ایٹریل فبریلیشن کہتے ہیں موجود ہو، سب فالج کے حملے کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اس طرح مرغن غذاؤں کے شوقین موٹے ہوتے ہیں، بیٹھے رہتے ہیں اور کسی قسم کی ورزش نہیں کرتے ان میں بھی فالج کا حملہ ہونے کے خدشات ہوتے ہیں۔ ہم کیسے فالج کے حملے کو روک سکتے ہیں؟ 1۔ اپنے بلڈ پریشر پر چوبیس گھنٹے قابو رکھیں۔ 2۔ روزانہ ورزش کریں۔ 3۔ اپنی غذا میں چربی اور ٹرانس فیٹ میں کمی لانا فالج کے رسک کو کم کرتا ہے۔ میٹھی چیزوں اور چکنائی کا استعمال کم کریں، تمباکو نوشی کو ختم کریں۔ پھلوں کا استعمال، سبزیوں، مچھلی، بغیر چربی والا گوشت اور اجناس پر مبنی متوازن غذا کھائیں۔ زیادہ سیب کھائیں۔ ٹماٹر کا استعمال بڑھاویں۔ نمک کا استعمال کم کردیں۔ فالج کے علاج کے لیے سب سے بہترین بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھیں، صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ فالج کی ہومیوپیتھک ادویات، (1)۔ ایکونائیٹ NafAconite ہر قسم کے فالج میں ابتدا میں استعمال کریں، خشک سردی لگنے سے فالج۔ (2)۔ رسٹاکس Rhutox پانی سے بھیگ جانے سے ہونے والا فالج پسینے کی حالت میں گرم سے سرد ہوجانے کے بعد فالج، بخار میں ہوا لگنے کی وجہ سے فالج۔ (3)۔ کاسٹیکم Casticum یہ دوا اکیلے اکیلے فالج کیلئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ حلق کا فالج، زبان کا فالج، مثانے کا فالج۔ (4)۔ جیلسیمیم۔ Gelsemium بچوں کے فالج، مریض سست اور غنودگی۔ (5)۔ پلمبم Plumbum اگر فالج کے ساتھ ساتھ عضو سوکھتا چلا جائے تو ایسے فالج کی سب سے بڑی دوا اس میں شدید قبض ہوتا ہے۔

بابراعظم، نسیم شاہ ڈومیسٹک میچ میں بھی ٹیم کو نہ جتوا سکے

نیشنل ٹی 20 کپ میں بابراعظم اور نسیم شاہ کی لاہور بلیوز کو کراچی کے ہاتھوں شکست کا منہ دیکھنا پڑ گیا۔قذافی اسٹیڈیم لاہور میں کھیلے گئے میچ میں فاسٹ بولر نسیم شاہ اور سابق کپتان بابراعظم نے فارم کے حصول کیلئے ڈومیسٹک کرکٹ کا رخ کیا تاہم یہاں بھی دونوں انٹرنیشنل پلیئرز اپنی ٹیم کو جیت دلوانے میں ناکام رہے۔بابراعظم اور نسیم شاہ دونوں کو دورہ نیوزی لینڈ کیلئے آرام دیا گیا تھا کیونکہ مسلسل ناقص فارم کے باعث مشکلات کا شکار ہیں۔چیمپئنز ٹرافی کے دوران دو اننگز میں 87 رنز بنانے والے بابر نے نیشنل ٹی 20 کے اپنے دوسرے میچ میں لاہور کی نمائندگی کرتے ہوئے 17 گیندوں پر محض 22 رنز بنائے۔دوسری جانب نسیم شاہ بھی خاطر خواہ کارکردگی دکھانے میں ناکام رہے، انہوں نے 4 اوورز میں 41 رنز لٹائے اور کوئی وکٹ حاصل نہ کرسکے۔لاہور بلیوز کی ٹیم کراچی کیخلاف 172 رنز کے ہدف کے تعاقب میں 18.5 اوورز میں 134 رنز پر ڈھیر ہوگئی، یہ لاہور بلیوز کی ٹورنامنٹ میں پہلی شکست ہے۔کراچی وائٹس نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے

سندھو اور لکشیا کو سوئس اوپن میں دوبارہ فارم حاصل کرنے کی امید

اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی پی وی سندھو اور لکشیا سین منگل سے یہاں شروع ہونے والے ۵۴ امریکی ڈالر کے سوئس اوپن ٹورنامنٹ میں اپنے فارم کو دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ساتویں سیڈ یافتہ دوبار کی اولمپک میڈلسٹ سندھو کا مقابلہ ہندوستان کی دوسری سیڈ مالویکا بنسوڈ سے ہوگا۔لکشیا ہندوستان کے ایچ ایس پرنئے کے خلاف بھی کھیلیں گے جنہوں نے ۲۰۱۱ء میں یہاں خطاب جیتا تھا۔ پی وی سندھو جنہوں نے ۳ سال قبل یہاں خطاب جیتا تھا، گزشتہ ہفتے آل انگلینڈ چمپئن شپ کے پہلے راونڈ میں ہار گئی تھیں تاہم مالویکا نے سنگاپور کی یو جیا من کو شکست دی تھی۔لکشیا آل انگلینڈ چمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے جبکہ پرنئے پہلے راونڈ میں ہی باہر ہو گئے۔سوئس اوپن میں ہندوستانیوں کا ریکارڈ اچھا ہے اور سندھو کے سری کانت، پرنئے، سمیر ورما، سائنا نہوال، مردوں کی ڈبلز ٹیم ساتوک سوسائیراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی نے یہاں ٹائٹل جیتے ہیں۔ پیرس اولمپکس کے بعد لکشیا اور پرنئے کے درمیان یہ پہلا میچ ہوگا۔ پیرس اولمپکس میں چوتھے مقام پر رہنے والے لکشیا نے گزشتہ ہفتے انڈونیشیا کے جوناتھن کرسٹی کو شکست دی تھی جبکہ پرنئے، جو چکن گونیا سے صحت یاب ہو کر واپسی کر رہے ہیں، ابتدائی راونڈ میں ہی باہر ہو گئے تھے۔خواتین کے سنگلز میں آکرشی کشیپ اور انوپما اپادھیائے بھی کھیلیں گی۔کشیپ کا مقابلہ کوالیفائر سے ہوگا جبکہ اپراجیتا کا مقابلہ ڈنمارک کی لائن ہومارک سے ہوگا۔رکشیتا سری سنتوش رامراج پہلے راونڈ میں ڈنمارک کی لائن کرسٹوفرسن کے خلاف کھیلیں گی۔مردوں کے سنگلز میں کرن جارج کا مقابلہ ڈنمارک کے راسمس گیمکے سے ہوگا جبکہ پریانشو راجاوت کا مقابلہ سوئزرلینڈ کے ٹوبیاس کوینزی سے ہوگا۔خواتین کے ڈبلز میں تریشا جولی اور گائتری گوپی چند کا مقابلہ ایلین مولر اور کیلی وین بوٹین سے ہوگا۔ پریا کے اور شروتی مشرا اور آرتی سابا اور ورشنی وشوانا تھ کی جوڑی بھی اس زمرے میں کھیلیں گی پریا کے اور شروتی مشرا اور آرتی سابا اور ورشنی وشوانا تھ کی جوڑی بھی اس زمرے میں کھیلیں گی۔سوئس اوپن میں ہندوستانی کھلاڑیوں سے بہتر کھیل کی امید ہے۔سبھی سے خطاب جیتنے کی امید ہے اور ان سبھی نے اس کا عزم بھی ظاہر کیا ہے۔

رضوان کی انگریزی کا مذاق؛ سابق آسٹریلوی کرکٹر کو مہنگا پڑ گیا

آسٹریلیا کی ورلڈکپ ونگ ٹیم کے رکن و کمنٹیٹر بریڈ ہوگ کی قومی کے کپتان محمد رضوان کی انگریزی کا مذاق اڑانے کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی۔قومی ٹیم کے وکٹ کیپر بیٹر و کپتان محمد رضوان کو انگریزی کے باعث سوشل میڈیا پر خوب ٹرول کیا گیا تھا تاہم سابق آسٹریلوی کرکٹر کی جانب سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر کھلاڑی کو مذاق اڑانے کی ویڈیو شیئر کی جس پر مداحوں نے انہیں آڑے ہاتھوں لے لیا۔ویڈیو میں نقل اُتارنے والے شخص کی ویڈیو ویرات کوہلی سے ملتی ہے، سابق کرکٹر بریڈ ہوگ ان سے پوچھتے ہیں کہ "آپ کوہلی کے بارے میں کیا سوچتے ہیں تو وہ نقالی کرنے والا کہتا ہے کہ میں اور ویرات ایک جیسے ہیں، وہ پانی پیتے ہیں، میں بھی پانی پیتا ہوں، وہ کھانا کھاتے ہیں، میں بھی کھانا کھاتا ہوں، ہم ایک جیسے ہیں، ہم میں کوئی فرق نہیں"۔اس کے بعد "وہ رضوان کی انگلش کا مذاق اڑانے لگتے ہیں کہ جب ان سے پاکستان کی حکمت وِن یا لرن سے متعلق سوال کیا تو وہ اس شخص نے پھر کپتان لہجہ اپناتا ہے جس پر ہوگ طنزیہ رضوان کی انگلش کی تعریف کرتے ہیں"۔اس پر نقالی کرنے والا کہتا ہے کہ "ہاں پاکستان میں ہر کوئی کہتا ہے کہ میری انگلش بہت اچھی ہے"ان کی اس ویڈیو پر شائقین کی جانب سے کافی تنقید کرتے ہوئے اسے پاکستانی کرکٹر کی "توہین" قرار دیا جا رہا ہے۔ایک صارف نے لکھا کہ "برصغیر میں رہنے والوں کو اس نوآبادیاتی ذہنیت سے باہر نکلنا چاہیے، انگریزی ہماری زبان یا مادری زبان نہیں ہے۔ ہمارے کھلاڑیوں کو اردو بولنا چاہیے اور اپنے مترجم کو ساتھ لے جانا چاہیے، یہ ہمارا فخر ہے کوئی کمزوری نہیں"۔ایک اور صارف نے لکھا کہ "مجھے لگتا ہے کہ آسٹریلیائی اب بریڈ ہاگ سے شرمندہ ہوں گے"۔واضح رہے کہ سابق کرکٹر بریڈ ہوگ 2 بار ورلڈکپ جیتنے والی ٹیم کا حصہ رہے ہیں جس نے 2003 اور 2007 میں ٹرافیز اپنے نام کی

آسٹریلوی کرکٹر بھی فلسطین میں شہادتوں پر بول اُٹھے

قابض اسرائیلی ریاست کے غزہ میں انسانیت سوز مظالم پر آسٹریلوی کرکٹر عثمان خواجہ بھی خاموش نہ رہ سکے۔اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر جاری کردہ پیغام میں آسٹریلوی کرکٹر عثمان خواجہ نے لکھا کہ بغیر کسی وجہ جنگ بندی معاہدے کو توڑ کر ایک دن میں 130 سے زائد بچوں کو شہید کر دیا گیا۔عثمان خواجہ نے لکھا کہ تصور کریں کہ اگر یہ سب مخالف طرف سے ہوتا تو پھر کتنے غصے کا اظہار کیا جاتا، تمام زندگیاں برابر نہیں ہیں، یہ بچے بس تاریخ میں نمبرز بن کر رہ جائیں گے۔

ماہانہ 60 لاکھ روپے میچز کھیلنے کے دیے جاتے ہیں

ٹیم کے سابق فاسٹ بولر سکندر بخت نے نیشنل ٹی 20 چیمپئن شپ میں حصہ نہ لینے والے کرکٹرز کو تنقید کا نشانہ بنا ڈالا۔سابق کرکٹر نے نجی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ قومی ٹیم کے کھلاڑیوں پر ڈومیسٹک کرکٹ میں حصہ نہ لینے تنقید کی اور کہا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کرکٹرز کو ماہانہ 60 لاکھ روپے تنخواہ دیتا ہے، وہ بورڈ کے ملازم ہیں انہیں ہر مقابلے میں حصہ لینا چاہیے۔سابق کرکٹر نے کھلاڑیوں کا نام لیے بغیر تنقید کا نشانہ بنایا، کپتان محمد رضوان نے نیشنل ٹی 20 کپ کھیلنے کے بجائے کلب کرکٹ کو ترجیح دی ہے جبکہ بابراعظم سمیت کئی کھلاڑی ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔سکندر بخت نے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی سے درخواست کی کہ وہ کھلاڑیوں پر اپنے طریقے سے سختی سے پیش آئیں اور انہیں ڈومیسٹک نہ کھیلنے پر سزائیں دیں۔واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی میں قومی ٹیم کی بدترین کارکردگی کے بعد کئی سینیئر کھلاڑیوں کو دورہ نیوزی لینڈ سے ڈراپ کر دیا گیا تھا۔واضح رہے کہ چیمپئنز ٹرافی میں قومی ٹیم کی بدترین کارکردگی کے بعد کئی سینیئر کھلاڑیوں کو دورہ نیوزی لینڈ سے ڈراپ کردیا گیا تھا۔

بنگلادیشی کرکٹرز کی پی ایس ایل میں شرکت مشکوک

بنگلادیشی کرکٹرز کی پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں شرکت مشکوک ہوگئی۔میڈیا رپورٹس کے مطابق فاسٹ بولر ناہید رانا نے پی ایس ایل 10 کیلئے پی سی بی میں باقاعدہ درخواست جمع کروائی ہے، بورڈ ان پر کام کے بوجھ اور ٹیم کی زمبابوے سے سیریز کو مدنظر رکھتے ہوئے این او سی جاری کرنے پر غور کر رہا ہے۔پشاور زلمی نے ناہید رانا کو ڈرافٹ سے منتخب کیا تھا، بنگلادیش کرکٹ بورڈ پی ایس ایل کی جانب سے معاونت کی درخواست کا انتظار اور دیگر عوامل پر بھی غور کر رہا ہے۔پشاور زلمی 7 مئی کو اپنا آخری لیگ میچ کھیلے گی، اس کے بعد کوالیفائر اور ایلیمنیٹر ہوں گے، فائنل 18 مئی کو شیڈول ہے۔دوسری طرف زمبابوے کی ٹیم 15 اپریل کو بنگلادیش پہنچ رہی ہے، پہلا ٹیسٹ 20 اپریل سے سلہٹ جبکہ دوسرا 28 اپریل سے چٹاگانگ میں کھیلا جائے گا۔اگرچہ یہ سیریز ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا حصہ نہیں ہے لیکن پی ایس ایل کے ساتھ تصادم پی سی بی کے لیے فیصلے کو مشکل بنا رہا ہے۔بورڈ اس پہلو پر بھی غور کر رہا ہے کہ کیا ناہید رانا کو پوری لیگ یا صرف ایک مرحلے کیلئے این او سی دیا جائے، اب تک ناہید رانا نے ڈھاکا پریمیئر لیگ میں ابہانی کرکٹ ٹیم کے 5 میں سے صرف 2 میچز کھیلے ہیں جو ورک لوڈ مینجمنٹ کا حصہ ہیں۔بی سی بی نے اپنی گزشتہ میٹنگ میں فیصلہ کیا تھا کہ وہ این اوسی جاری کرنے کے معاملے میں زیادہ محتاط رہے گا، صرف ان مواقع کو ترجیح دی جائے گی جو کھلاڑیوں کی بہتری اور ترقی میں مددگار ثابت ہوں۔ناہید رانا واحد بنگلادیشی کھلاڑی نہیں جو پی ایس ایل کے دسویں ایڈیشن کیلئے منتخب ہوئے ہیں، پشاور زلمی نے ان کے ساتھ ریشاد حسین کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے جبکہ کراچی کنگز نے جارح مزاج اوپنر لٹن داس کو ڈرافٹ میں پک کیا تھا۔ جو پی ایس ایل کے دسویں ایڈیشن کیلئے منتخب ہوئے ہیں، پشاور زلمی نے ان کے ساتھ ریشاد حسین کو بھی ٹیم میں شامل کیا ہے جبکہ کراچی کنگز نے جارح مزاج اوپنر لٹن داس کو ڈرافٹ میں پک کیا

چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی پر نقصان؛ بھارتی رپورٹس جھوٹی نکلیں

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کی میزبانی پر پاکستان کو ہونیوالے نقصان کی بھارتی رپورٹس جھوٹی نکلیں۔پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے چیمپئنز ٹرافی کے دوران اور بعد میں منفی پروپیگنڈا کرنے پر بھارتی میڈیا کو آڑے ہاتھوں لے لیا اور بدنام کرنے کی سازش پر اپنا ردعمل دیدیا۔پی سی بی ترجمان نے بھارتی میڈیا میں شائع ہونے والی خبر کو من گھڑت اور حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ انڈین میڈیا قیاس آرائیوں پر مبنی کہانیاں گھڑ رہا ہے، قومی ٹی 20 ٹورنامنٹ میں کھلاڑیوں کی میچ فیس کو کم کرنے سے اس کہانی کو تراشا گیا تھا۔ترجمان پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کہا کہ چیمپئنز ٹرافی سے پی سی بی کو کوئی نقصان نہیں ہوا، ہمیں 6 ملین ڈالرز میزبانی پر ملیں گے اور گیٹ منی سے آمدنی کا فیصلہ کچھ ماہ میں آڈٹ کے بعد ہوگا جبکہ ہوٹلوں کا کرایہ، جہازوں کے ٹکٹ، پرائز منی اور دیگر اخراجات آئی سی سی ادا کرے گا۔گزشتہ دنوں بھارتی میڈیا نے اپنی رپورٹ میں انکشاف کیا تھا کہ پاکستان کرکٹ بورڈ کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کی میزبانی کے دوران 869 کروڑ روپے (85 ملین ڈالر) کا نقصان ہوا۔رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ میزبانی کے باعث ہونیوالے بھارتی نقصان کی وجہ سے پی سی بی نے ڈومیسٹک کھلاڑیوں کی

لینڈو نورس کا آسٹریلین گراں پری پر قبضہ

لینڈو نورس نے اتوار کو آسٹریلیائی گراں پری جیتنے کیلئے میکس ورسٹاپین کو آخری لمحے میں پیچھے کردیا اور فارمولا ون ۲۰۲۵ء مہم کا شاندار آغاز کیا۔بارش اور جوش و خروش سے بھری اس ریس میں فیراری کیلئے آغاز کرنے والے لیوس ہیملٹن دسویں نمبر پر رہے جب کہ مرسڈیز کے جارج رسل تیسرے نمبر پر رہے۔ آسٹریلیا کے ہیرو آسکر پیاسٹری کیلئے یہ مایوس کن تھی کیونکہ وہ ایک مرحلے پر برتری کیلئے معرکہ آرائی میں تھے لیکن بارش کی وجہ سے ہونے والی غلطی نے انہیں پیچھے کر دیا۔فیراری کیلئے یہ ریس ایک مایوس کن رہی کیونکہ ان کے منصوبے ناکام ہوگئے۔اتوار کو ریس کے آغاز سے ہونے والی بارش کی وجہ سے جیک ڈولاہن کی کار دیوار سے ٹکرا گئی۔

کیوی بلے باز نے شاہین شاہ آفریدی کی درگت بنادی

نیوزی لینڈ کے خلاف دوسرے ٹی 20 میچ میں پاکستان کے فاسٹ بولر شاہین شاہ آفرین کی کیوی بلے باز ٹم سائفرٹ نے خوب درگت بنائی۔بارش سے متاثر ہونے کے بعد 15 اوور تک محدود میچ میں 136 رنز کا تعاقب کرتے ہوئے کیوی اوپنر ٹم سائفرٹ کو شاہین شاہ آفریدی نے پہلا اوور میڈن کرایا۔لیکن دوسرے اوور میں پاکستانی پیسر پر لاٹھی چارج کرتے ہوئے اوور میں چار چھکے مار کر (جن میں سے ایک 119 میٹر طویل چھکا بھی ہے) 26 رنز جڑ دیے۔ٹم سائفرٹ نے 22 گیندوں پر 5 چھکوں اور 3 چوکوں کی مدد سے 45 رنز اسکور کر کے ٹیم کی فتح میں اہم کردار ادا کیا۔نیوزی لینڈ نے 136 رنز کا ہدف 5 وکٹوں کے نقصان پر 13.1 اوور میں حاصل کرکے سیریز میں 0-2 کی برتری حاصل کرلی۔

کیا فخر زمان پی ایس ایل کھیلیں گے

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں نیوزی لینڈ کیخلاف میچ کے بعد ٹورنامنٹ سے باہر ہونیوالے اوپنر فخر زمان پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) میں لاہور قلندرز کیلئے ایکشن میں دکھائی دیں گے۔کرکٹ پاکستان کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں لاہور قلندرز کے سی ای او ثمین رانا نے بتایا کہ اوپنر فخر زمان مکمل فٹ ہیں اور پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) کے دسویں ایڈیشن میں لاہور قلندرز کی نمائندگی کیلئے مکمل تیار ہیں۔فخر زمان کی ٹیم لاہور قلندرز 11 اپریل کو دفاعی چیمپئن اسلام آباد یونائیٹڈ کے

اولمپئن ارشد ندیم کے کوچ فیاض بخاری کا حکومت کو خط

اولمپئن ارشد ندیم کے کوچ فیاض بخاری نے حکومت پاکستان سے اپنا نام سول ایوارڈ کے لیے زیر غور لانے کی درخواست کردی۔ڈان نیوز کے مطابق اولمپئن ارشد ندیم کے کوچ فیاض بخاری نے حکومت پاکستان کو ارشد ندیم کے ساتھ اپنی خدمات کے حوالے سے خط لکھا۔خط میں انہوں نے بطور کوچ اپنی کامیابیوں کا ذکر کیا اور حکومتی سطح پر اپنی خدمات کا اعتراف نہ ہونے کا بھی شکوہ کیا۔انہوں نے ارشد ندیم کے ساتھ اپنی کوچنگ کی تفصیلات تحریر کرتے ہوئے حکومت سے درخواست کی ہے کہ ان کی خدمات کا مناسب اعتراف کیا جائے۔اولمپئن ارشد ندیم کے کوچ نے مطالبہ کیا حکومت سے درخواست کی ہے کہ ان کی خدمات کا مناسب اعتراف کیا جائے۔اولمپئن ارشد ندیم کے کوچ نے مطالبہ کیا خدمات کا مناسب اعتراف کیا جائے۔اولمپئن ارشد ندیم کے کوچ نے مطالبہ کیا کہ پاکستان ایتھلیٹکس اور ارشد ندیم کی کامیابیوں میں میرے کردار کا جائزہ لے اور سول ایوارڈ کے لیے زیر غور لایا جائے۔خط میں ان کا مزید کہنا تھا کہ وہ اس وقت بھی جیولن تھرو کوچ کے طور پر خدمات فراہم کر رہے ہیں اور ارشد ندیم کے بعد یاسر سلطان کو بھی عالمی مقابلوں کے لیے تیار کیا ہے۔واضح رہے کہ پیرس اولمپکس میں جیولین تھرو کے مقابلے میں پاکستان کے ارشد ندیم نے تاریخ رقم کرتے ہوئے اولمپک کی تاریخ کی سب سے بڑی 92.97 میٹر کی تھرو کرتے ہوئے پاکستان کو 40 سال بعد اولمپک میں گولڈ میڈل جتوایا تھا۔بعد ازاں، ارشد ندیم کے سابق کوچ سید فیاض بخاری نے کہا تھا کہ ارشد ندیم 92.97 میٹر سے بھی لمبی تھرو کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

چیمپئنز ٹرافی میں کوئی نقصان نہیں ہوا

پی سی بی کی سوشل میڈیا پر چلنے والی خبروں کی تردید

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے سوشل میڈیا اور دیگر نیوز پلیٹ فارم پر چلنے والی خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان کو آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 میں کوئی نقصان نہیں ہوا۔ڈان نیوز کے مطابق کرکٹ بورڈ کے ذرائع نے بتایا ہے کہ آئی سی سی فنانشل اینڈ کمرشل افیئرز کمیٹی نے چیمپئنز ٹرافی کے ایونٹ آپریشنز کے اخراجات کے طور پر 70 ملین ڈالرز کی منظوری دی تھی۔پی سی بی کے مطابق ایونٹ آپریشنز کے اخراجات میں کھلاڑیوں و اہلکاروں کی لاجسٹکس، رہائش، فیس، انعامی رقم، نشریات و پروڈکشن وغیرہ شامل ہیں۔پاکستان کرکٹ بورڈ کے ذرائع نے بتایا کہ پی سی بی کو 6 ملین ڈالرز کی میزبانی کی فیس وصول ہوئی ہے، پاکستان کو گیٹ منی اور مہمان نوازی سے ہونے والی کمائیاں ابھی ملنی ہے۔ذرائع پی سی بی کا کہنا تھا کہ تمام چیمپئنز ٹرافی آپریشنل اخراجات ایونٹ بجٹ سے پورے کیے گئے، پی سی بی کی میزبان فیس سے کوئی پیسہ خرچ نہیں کیا گیا۔بورڈ کی جانب سے کہا گیا کہ انفراسٹرکچر بہتر کرنے یا دوبارہ سے بنانے کے لیے اخراجات ہمیشہ میزبان کے ذمہ ہوتے ہیں، احمد آباد اسٹیڈیم کو آئی سی سی کرکٹ ورلڈکپ 2023 کے آپریشنل اخراجات سے نہیں بنایا گیا تھا۔پی سی بی کا کہنا تھا کہ اسٹیڈیم بنانا مستقبل کے لیے ایک سرمایہ کاری تھی جس طرح فیفا ورلڈکپ اور اولمپکس میں بھی نظر آتی ہے، عالمی ایونٹس کے لیے برانڈ نیو سہولتیں تخلیق کی جاتی ہیں۔ذرائع نے بتایا کہ قذافی اسٹیڈیم اور نیشنل کراچی اسٹیڈیم

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,